DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	روسی یونیورسٹیوں میں ہائیر اور پروفیشنل ایجوکیشن کیلئے مواقع تلاش کر رہے ہیں، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	محکمے ترقیاتی منصوبوں کی فیت شفاف معیار کے ذمہ دار ہیں، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبائی وزیر صحت بلوچستان سے پی ایم ڈی سی حکام کی ملاقات	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان میں 139 اینٹی ریپ کرائسز سیلز کے قیام کا نوٹیفیکشن جاری	مشرق ودیگر اخبارات
05	نوشکی ڈسٹرکٹ جیل کو 16 سال گزرنے کے بعد بھی سنٹرل جیل کا درجہ نہ مل سکا	جنگ ودیگر اخبارات
06	تعلیم کے حوالے سے صوبے میں پائلٹ پروگرام کا آغاز کر دیا، صوبائی وزیر تعلیم	مشرق ودیگر اخبارات
07	لیاقت لہڑی سے صادق سنجرانی کی ملاقات سیاسی امور پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگر اخبارات
08	دوسرے بلوچستان گیمز کے انعقاد سے صوبے میں نیا ٹیلنٹ سامنے آیا، مشیر کھیل	جنگ ودیگر اخبارات
09	فضائی آلودگی کے خاتمے کیلئے ہر شہری ایک پودا ضرور لگائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	طوفان بارشوں سے بولان میں خطرناک سیلاب بی بی نانی پل کو شدید نقصان	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت تعلیم، صحت اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	سریاب، صدر، سٹی اور کچلاک میں 30 دکاندار گرفتار 10 دکانیں سیل	جنگ ودیگر اخبارات
13	پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے، ڈی سی پشین	جنگ ودیگر اخبارات
14	انسانی سمگلر بلوچستان کے خطرناک راستے استعمال کرتے ہیں، پاکستانی سفیر	جنگ ودیگر اخبارات
15	مضر صحت اشیاء خورد ونوش تیار کرنے والوں کیخلاف BFA کی کارروائیاں	جنگ ودیگر اخبارات
16	صوبائی محتسب کا ادارہ شکایات کیخلاف فوری اور موثر انصاف کی فراہمی کیلئے قائم ہے	جنگ ودیگر اخبارات
17	کوئٹہ نرخناموں پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں	جنگ ودیگر اخبارات
18	موبائل انٹرنیٹ کی بندش انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
19	میر یوسف قلندرانی کو فی الفور بازیاب کرایا جائے، جمعیت	جنگ ودیگر اخبارات
20	کوئٹہ میں گندگی کے ڈھیر تعفن نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی، قاری مہراللہ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پنجگور میں گھر پر مسلح افراد کا حملہ چار افراد ہلاک، ایک زخمی، پولیس کی مختلف کارروائیوں میں سات افراد گرفتار، منشیات واسلحہ، موٹر سائیکل برآمد، لسبیلہ پولیس نے منشیات برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا

عوامی مسائل:

نوکنڈی متعدد علاقوں میں شہری لینڈ لائن اور انٹرنیٹ سہولت سے محروم، اشیاء کی بڑی منڈی ہزار گنجی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، تاجر

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.08.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کرنے کا عزم!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے ان میں بعض منصوبے ایسے بھی ہیں جن پر کام شروع ہوئے ایک عرصہ گزر گیا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اب تک بالکل پایہ ءتکمیل کو نہیں پہنچ پائے جس کے باعث جہاں عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں ٹریفک جام کا مسئلہ بھی درپیش رہتا ہے پرانے منصوبوں کے ساتھ بعض نئے منصوبوں کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے جو کہ خوش آئند اقدام ہے لیکن ہمارے ہاں یہ روایت یا بدقسمتی رہی ہے کہ یہاں اکثر منصوبے سست روی کا شکار رہے ہیں ان پر کام تیز نہیں کیا جاتا جسکی وجہ سے یقیناً معاشی نقصان اور لمحہ فکریہ ہے، گزشتہ روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی، پروجیکٹ ڈائریکٹر کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا اس دورے کے دوران پرنس روڈ، امداد چوک، سبی روڈ، سمنگلی روڈ، بورڈ آفس صفاء کوئٹہ ڈمپنگ پوائنٹ سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا اس موقع پر پی ڈی کیو پی رفیق بلوچ نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیش رفت اور مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ اور اب تک تکمیل تک پہنچے والے مراحل سے آگاہ کیا کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد اور مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہئے اور جاری کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تا کہ عوام الناس کی مشکلات میں کمی اور بروقت ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں،

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑی سازش ناکام بنا دی گئی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مضر صحت اشیائے خوردونوش کی فروخت کیخلاف کریک ڈاؤن ،احسن اقدام**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کوئٹہ کے شہری مسائل ،وزیر اعلیٰ بگٹی کی ہدایات واحکامات**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**صوبائی دارلحکومت مسائل کی آماجگاہ صاف پانی کی شدید قلت ٹینکر مافیا کاراج**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کیلئے بلوچستان حکومت کا امدادی سامان روانہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Frontline of Climate Collapse" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 1

روسی یونیورسٹیوں میں ہائیر اور پروفیشنل ایجوکیشن کیلئے مواقع تلاش کر رہے ہیں

گورنر مندوخیل

روس۔بلوچستان اکیڈمک کوآپریشن کمیٹی کے قیام کا اعلان، اجلاس میں روس کے دورے کے مقاصد اور نتائج پر تفصیلی تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے اپنے حالیہ روس کے سرکاری دورے کے تسلسل میں آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کی جسمیں روس کے دورے کے مقاصد اور نتائج پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، لورالائی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان کاکڑ، لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی موجود تھے۔ گورنر مندوخیل نے پرنسپل سیکرٹری کلیم اللہ بابر کی سربراہی میں "روس۔بلوچستان اکیڈمک کوآپریشن کمیٹی" کے قیام کا اعلان کیا۔ کمیٹی میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری فنانس، سیکرٹری پی اینڈ ڈی ہاشم خان غلزئی اور بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے چھ وائس چانسلرز بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے روس اور بلوچستان کے درمیان علمی تعاون کو مزید بڑھانے کیلئے نئی تشکیل شدہ کمیٹی کو مختلف ذمہ داریاں تفویض کیں۔ گورنر مندوخیل نے اپنے حالیہ روس کے دورے کو اسٹریٹجک اکیڈمک ریلیشن اور ڈپلومیسی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔ بلوچستان اور سینٹ پیٹرز برگ کے درمیان تعلیمی تعلقات اور باہمی تعاون کے جذبے کو پروان چڑھاتے ہوئے بلوچستان کے سرکاری یونیورسٹیوں کے اسٹوڈنٹس کیلئے روس کی اعلیٰ تعلیمی اداروں میں نئے مواقع ڈھونڈنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے سرکاری دورے کے بعد ہم سینٹ پیٹرز برگ اور لینن گراڈ کی چودہ مختلف یونیورسٹیوں میں ہائیر ایجوکیشن اور پروفیشنل ایجوکیشن کے حصول کیلئے نئے مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ ان مواقع میں بلوچستان میں سرکاری یونیورسٹیوں کے اسٹوڈنٹس، ٹیچرز اینڈ ریسرچرز کیلئے اسکالرشپس، ایکسچینج پروگرام، اور ایکسپوژر ٹو جدید مائننگ ٹیکنالوجی وغیرہ شامل ہیں۔

اساتذہ اپنے مقدس پیشے کا وقار اور تقدس برقرار رکھیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے صوبے کی ایک سرکاری یونیورسٹی کے استاد کی شدید الفاظ میں مذمت کی جس نے ایک بیان میں دہشت گردوں کی سہولت کاری کا اعتراف کیا۔ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ تدریس ایک مقدس پیشہ ہے اور اس طرح کے اقدامات دراصل اپنے پیشے کے ساتھ بھی غداری ہیں۔ گورنر مندوخیل نے صوبے کے تمام اساتذہ کرام کو تاکید کی کہ وہ اپنے مقدس پیشے کے وقار اور تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے لوگوں میں فرائض منصبی، حب الوطنی اور انسان دوستی کا احساس پیدا کرنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفرخان مندوخیل کو روس کے سرکاری دورے سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے مصلح الدین مینگل کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر جعفرخان مندوخیل گورنر ہاؤس لان میں کوئٹہ فائن کا پودا لگا کر مون سون شجرکاری مہم کا آغاز کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 AUG 2025 Page No. 2

بلوچستان کے طلباء کو روس کی جامعات میں سکالرشپس دلائینگے، جعفر مندوخیل

روس اور بلوچستان کے درمیان علمی تعاون کو مزید بڑھانے کیلئے نئی تشکیل شدہ کمیٹی کو مختلف ذمہ داریاں تفویض کر دیں

روس، بلوچستان اکیڈمک کوآپریشن کمیٹی اسکالرشپس، ایکسچینج پروگرام، اور ایکسپورٹ تو جدید مائننگ ٹیکنالوجی پر کام کریگی

یہ اقدامات بلوچستان نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم اور جدید مہارتوں تک رسائی کے قابل بنائیں گے، گورنر بلوچستان کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے حالیہ روس کے سرکاری دورے کے تسلسل میں آج گورنر ہاؤس کوئٹہ میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کی ج......... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں روس کے دورے کے مقاصد اور نتائج پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، لورالائی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان کاکڑ، لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، یونیورسٹی آف بلوچستان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی اور بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی موجود تھے۔ گورنر مندوخیل نے پرنسپل سیکرٹری کلیم اللہ بابر کی سربراہی میں "روس، بلوچستان اکیڈمک کوآپریشن کمیٹی" کے قیام کا اعلان کیا۔ کمیٹی میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری فنانس، سیکرٹری پی اینڈ ڈی ہاشم خان غلزئی اور بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے چھ وائس چانسلرز بھی شامل ہیں۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے سینیٹر عبدالشکور اچکزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BCJ-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | بدھ 25 صفر المظفر 1447ھ 20 اگست 2025ء | نمبر 227

محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت اور معیار کے ذمہ دار ہیں، وزیر اعلیٰ

فنڈز کا درست استعمال یقینی بنائیں

غیر قانونی ٹرالنگ کا خاتمہ کیا جائے، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کی ہر ماہ رپورٹ طلب، غفلت برتنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی

سی ٹی ڈی کمپلیکس کیلئے سو فیصد فنڈز جاری کرنیکا فیصلہ، زیر تعمیر پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے، اجلاس میں وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا ایک اہم اجلاس ....

(باقی صفحہ 6 نمبر 41)

منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں محکمہ پولیس کے جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر مواصلات سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ایڈیشنل آئی جی ڈویلپمنٹ جاوید خان، غلام حسین باجوئی شریک ہوئے۔ اجلاس میں پولیس کے 2014 سے زیر التوا ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل کے لیے بھی سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں زیر تعمیر دس پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر پولیس سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے واضح کیا کہ پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی استعداد کار بڑھانے اور سکیورٹی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کو جدید سہولیات اور انفراسٹرکچر فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پولیس انفراسٹرکچر کی تکمیل سے عوام کو ایک محفوظ اور پرامن ماحول میسر آئے گا جبکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سی ٹی ڈی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ جاری منصوبوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ ان پر بروقت اور معیاری عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیس منصوبوں پر پیش رفت صوبے میں امن و استحکام کو نئی جہت دے گی اور عوام کا اعتماد اداروں پر مزید مضبوط ہوگا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ ....

(باقی صفحہ 6 نمبر 40)

میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں۔ اداروں کی کارکردگی جانچنے کے لیے مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے تاکہ فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی پیش رفت کی موثر نگرانی کی جا سکے اس سلسلے میں ہر محکمے کو پابند کیا گیا کہ منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کے استعمال سے متعلق ہر ماہ رپورٹ پیش کرے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب ہونے چاہئیں، سرفراز بگٹی

عرفان صدیقی نے منفی سوچ والوں کو آئینہ دکھا کر قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کئے جانے چاہئیں۔ اتوار کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔ پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے منفی ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماؤں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر ذبح کر دیا جاتا ہے لیکن پورے پنجاب سے ایک بھی آواز بلوچستان کے خلاف نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شرپسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے۔ سینیٹر صدیقی کی تقریر کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینیٹر عرفان صدیقی کو فون کر کے موثر طریقے سے پاکستان کا قومی بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

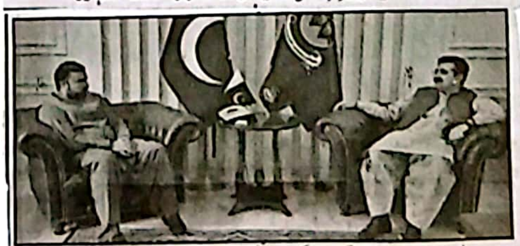

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 1447ھ | 2026ء | 12 صفحات | شمارہ 45

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ترقیاتی عمل میں شفافیت، تیز رفتاری اور جوابدہی ترجیحات، غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے، وزیراعلیٰ

تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے، غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں، عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا ترجیح، تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف کارروائی ہوگی

بلوچستان بورڈ میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت، مالی سال کے نئے بجٹ سے کم از کم تین ماہ قبل تمام ترقیاتی منصوبوں کی محکمانہ منظوری کو یقینی بنایا جائے، سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ے ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں۔ اداروں کی کارکردگی جانچنے کے لیے مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے تاکہ فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی پیش رفت کی موثر نگرانی کی جا سکے اس سلسلے میں ہر محکمے کو پابند کیا گیا کہ منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کے استعمال سے متعلق ہر ماہ رپورٹ پیش کرے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے منصوبوں پر استعمال کیا جا رہا ہے ترقیاتی عمل میں شفافیت، تیز رفتاری اور جوابدہی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں اجلاس میں تعلیمی شعبے پر بھی گفتگو ہوئی جہاں وزیر اعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنا کر بورڈ کو مثالی ادارہ بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ آئندہ اجلاس میں فارن فنڈڈ اور وفاقی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جائے انہوں نے کہا کہ بیٹھے بٹھائے ترقیاتی منصوبوں کا پی سی ون بنانے کے بجائے سائٹ پر جا کر مکمل جائزے کے بعد قابل عمل منصوبے تشکیل دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کانسپٹ پیپرز کا تصور ختم کیا جا رہا ہے اور اب ہر منصوبہ صرف قابل عمل پی سی ون کے ذریعے منظوری کے لیے پیش ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مالی سال کے نئے بجٹ سے کم از کم تین ماہ قبل تمام ترقیاتی منصوبوں کی محکمانہ منظوری کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبوں پر بروقت اور موثر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے۔

کوئٹہ (ے ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس پروجیکٹ منیجمنٹ یونٹ کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں محکمہ پولیس کے جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر مواصلات سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، قائم مقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

زرکون، سیکرٹری مواصلات کہل جان جمالی، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ایڈیشنل آئی جی ڈویلپمنٹ جاوید خان، غلام حسین باجوئی شریک ہوئے اجلاس میں پولیس کے 2014 سے زیر التواء ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل کے لیے بھی سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں زیر تعمیر دس پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر پولیس سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے واضح کیا کہ پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی استعداد کار بڑھانے اور سیکیورٹی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کو جدید سہولیات اور انفراسٹرکچر فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پولیس انفراسٹرکچر کی تکمیل سے عوام کو ایک محفوظ اور پرامن ماحول میسر آئے گا جبکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سی ٹی ڈی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ جاری منصوبوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ ان پر بروقت اور معیاری عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیس منصوبوں پر پیش رفت صوبے میں امن و استحکام کو نئی جہت دے گی اور عوام کا اعتماد اداروں پر مزید مضبوط ہوگا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی جمال شاہ کاکڑ کی ملاقات

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی سیاسی .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

امور سمیت صوبے کی اجتماعی ترقی و خوشحالی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں خصوصاً شہر میں ٹریفک مسائل زیر بحث آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1 Page No. 8

20 AUG 2025

خیالی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کئے جائیں، وزیراعلیٰ

استاد محترم سینیٹر عرفان صدیقی نے پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کئے جانے چاہئیں۔ اتوار........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) کے نمائندے سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سے متعلق محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1
Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ایس I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph 081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز بدھ 20 اگست 2025ء بمطابق 25 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 227

غیر قانونی ٹرالنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے، سرفراز بگٹی

غیر قانونی ٹرالنگ کا مکمل خاتمہ کیا جائے، سرفراز بگٹی، بلوچستان کی سمندری حدود میں غیر قانونی فشنگ پر تشویش کا اظہار، ضروری اقدامات کی ہدایت

محکمے فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں، صوبے کے ماہی گیروں کے ساتھ ظلم برداشت نہیں کیا جائیگا، تمام ترقیاتی اسکیموں کو آئندہ جنوری تک مکمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 5 پر)

مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں۔ اداروں کی کارکردگی جانچنے کے لیے مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے تاکہ فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی پیش رفت کی موثر نگرانی کی جا سکے اس سلسلے میں ہر محکمے کو پابند کیا گیا کہ منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کے استعمال سے متعلق ہر ماہ رپورٹ پیش کرے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے منصوبوں پر استعمال کیا جا رہا ہے ترقیاتی عمل میں شفافیت، تیز رفتاری اور جوابدہی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں اجلاس میں تعلیمی شعبے پر بھی گفتگو ہوئی جہاں وزیراعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنا کر بورڈ کو مثالی ادارہ بنایا جائے گا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ آئندہ اجلاس میں فارن فنڈڈ اور وفاقی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جائے انہوں نے کہا کہ بیٹھے بٹھائے ترقیاتی منصوبوں کا پی سی ون بنانے کے بجائے سائٹ پر جا کر عملی جائزے کے بعد قابل عمل منصوبے تشکیل دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کانسپٹ پیپرز کا تصور ختم کیا جا رہا ہے اور اب ہر منصوبہ صرف قابل عمل پی سی ون کے ذریعے منظوری کے لیے پیش ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مالی سال کے نئے بجٹ سے کم از کم تین ماہ قبل تمام ترقیاتی منصوبوں کی حکمرانہ منظوری کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبوں پر بروقت اور موثر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے۔

خیالی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جائیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

استاد محترم سینیٹر عرفان صدیقی نے پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا ہے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جانے چاہئیں۔ اتوار کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 5 پر)

کے قائد سے سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے، پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے منفی ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماؤں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر ذبح کر دیا جاتا ہے لیکن پورے پنجاب سے ایک بھی آواز بلوچستان کے خلاف نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شر پسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے۔ سینیٹر صدیقی کی تقریر کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینیٹر عرفان صدیقی کو فون کر کے موثر طریقے سے پاکستان کا قومی بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پراجیکٹ یونٹ سے متعلق محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ / پارلیمنٹ سائرہ عطا ملاقات کر رہی ہیں

CS CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 20 اگست 2025ء بمطابق 25 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 226

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت پولیس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا اجلاس

پولیس منصوبوں پر پیش رفت صوبے میں امن و استحکام کو نئی جہت دے گی اور عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پولیس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں محکمہ پولیس کے جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر مواصلات سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ، محمد فریدون خان، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ایڈیشنل آئی جی ڈویلپمنٹ جاوید خان، غلام حسین باجوئی شریک ہوئے اجلاس میں پولیس کے 2014 سے زیر التواء ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل کے لیے بھی سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں زیر تعمیر دس پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر پولیس سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے واضح کیا کہ پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی استعداد کار بڑھانے اور سیکورٹی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بہتری کے لیے پولیس کو جدید سہولیات اور انفراسٹرکچر فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پولیس انفراسٹرکچر کی تکمیل سے عوام کو ایک محفوظ اور پرامن ماحول میسر آئے گا جبکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سی ٹی ڈی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ جاری منصوبوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ ان پر بروقت اور معیاری عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیس منصوبوں پر پیش رفت صوبے میں امن و استحکام کو نئی جہت دے گی اور عوام کا اعتماد اداروں پر مزید مضبوط ہوگا۔

عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا، مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

خیالی حقوق کے معنوی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جائیں، وزیراعلیٰ

سرفراز بگٹی کا سینیٹر عرفان صدیقی کو فون موثر طریقے سے قومی بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے معنوی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جانے چاہئیں۔ اتوار کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) کے نمائندے سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارا کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے، پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے منفی ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماؤں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر ذبح کر دیا جاتا ہے لیکن پورے پنجاب سے ایک بھی آواز بلوچستان کے خلاف نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شر پسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے۔ سینیٹر صدیقی کی تقریر کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینیٹر عرفان صدیقی کو فون کر کے موثر طریقے سے پاکستان کا قومی بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 20 اگست 2025ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پولیس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ایم این اے جمال شاہ کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 20 اگست 2025ء، 25 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 339

عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا اولین ترجیح ہے: سرفراز بگٹی

ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا، صوبے کے وسائل کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے منصوبوں پر استعمال کیا جارہا ہے، ترقیاتی عمل میں شفافیت، تیز رفتاری اور جوابدہی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں

غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سے متعلق محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

جلد نمبر-24 | بدھ 20 اگست 2025ء بمطابق 25 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-225

بلوچستان کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے

سرفراز بگٹی

غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار و بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں تمام چھوٹی اسکیموں کو یکم جنوری تک مکمل کیا جائے

تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں اداروں میں مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا | وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقدہ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی (بقیہ نمبر8 صفحہ نمبر2پر)

، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں۔ اداروں کی کارکردگی جانچنے کے لیے مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے تاکہ فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی پیش رفت کی موثر نگرانی کی جائے اس سلسلے میں ہر محکمے کو پابند کیا گیا کہ منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کے استعمال سے متعلق ہر ماہ رپورٹ پیش کرے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے منصوبوں پر استعمال کیا جا رہا ہے ترقیاتی عمل میں شفافیت، تیز رفتاری اور جوابدہی ہماری ترجیحات میں شامل ہیں اجلاس میں تعلیمی شعبے پر بھی گفتگو ہوئی جہاں وزیر اعلیٰ نے بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن میں اصلاحات کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنا کر بورڈ کو مثالی ادارہ بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت دی کہ آئندہ اجلاس میں فارن فنڈڈ اور وفاقی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جائے انہوں نے کہا کہ بیٹھے بٹھائے ترقیاتی منصوبوں کا پی سی ون بنانے کے بجائے سائٹ پر جا کر مکمل جائزے کے بعد قابل عمل منصوبے تشکیل دیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کانسیپٹ پیپرز کا تصور ختم کیا جا رہا ہے اور اب ہر منصوبہ صرف قابل عمل پی سی ون کے ذریعے منظوری کے لیے پیش ہوگا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مالی سال کے نئے بجٹ سے کم از کم تین ماہ قبل تمام ترقیاتی منصوبوں کی محکمانہ منظوری کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبوں پر بروقت اور موثر عملدرآمد ممکن بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس عمر احمد زئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین
جلد 80 | بدھ 20 اگست 2025، 25 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 226

وزیراعلیٰ بلوچستان: بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جائیں

اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا، میر سرفراز بگٹی

پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (آئی این پی۔ خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کئے جانے چاہییں، مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی۔ اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیراہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) کے نمائندہ سینیٹر

عرفان صدیقی کے دو ٹوک ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔ سینیٹر صدیقی کی تقریر کی تعریف کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا، بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کئے جانے چاہییں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینیٹر عرفان صدیقی کو فون کرکے موثر طریقے سے پاکستان کا قومی بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے اتوار کو ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس میں پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے حق ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر ذبح کردیا جاتا ہے لیکن پورے پنجاب سے ایک بھی آواز بلوچستان کے خلاف نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شرپسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہورہی ہے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت پولیس پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ کا ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں منعقد ہوا جس میں محکمہ پولیس کے جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں

صوبائی وزیر مواصلات سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ایڈیشنل آئی جی ڈویلپمنٹ جاوید خان، غلام حسین باجوئی شریک ہوئے اجلاس میں پولیس کے 2014 سے زیر التواء ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل کے لیے بھی سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں زیر تعمیر دس پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر پولیس سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ سے متعلق محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | بدھ 20 اگست 2025، 25 صفر 1447ھ | شمارہ 129

وزیراعلیٰ بلوچستان

خیالی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جائیں

لستاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے

ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شرپسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جانے چاہئیں۔ اتوار کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیراہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم بقیہ 4 صفحہ 6 پر

لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیراعلیٰ نے کہا کہ لستاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔ پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے حتمی ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماؤں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کر دیا جاتا ہے ... پنجاب نے ایک بھی ... بلوچستان کے ...

نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شرپسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پروجیکٹ یونٹ سے متعلق محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

DIRECTO
GENERAL OI
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 13

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
28	بدھ 20 اگست 2025ء	25 صفر / 1447ھ	10 روپے	رجسٹرڈ ی پی ایل-10	182

غیر قانونی ٹرالرنگ ظلم ہے برداشت نہیں کریں گے

بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جانے چاہئیں

اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا، عرفان صدیقی نے پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا، وزیر اعلیٰ نے فون کر کے شکریہ ادا کیا

تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں، تمام چھوٹی اسکیموں کو یکم جنوری تک مکمل کیا جائے، پولیس کے زیر تکمیل ترقیاتی منصوبوں اور سی ٹی ڈی کمپلیکس کیلئے سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اہم اجلاس منگل کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم خان کھوسہ اور میر شعیب نوشیروانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان سمیت تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز نے شرکت کی اجلاس میں مختلف محکموں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کی سمندری حدود میں غیر قانونی ٹرالنگ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ فشریز کو واضح ہدایت دی کہ غیر قانونی ٹرالنگ کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ٹرالنگ بلوچستان کے ماہی گیروں اور مقامی لوگوں کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام محکمے ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے ہدایت کی کہ سو فیصد ایلوکیشن رکھنے والی تمام چھوٹی اسکیموں کو آئندہ سال یکم جنوری تک مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا عوامی مفاد کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے مختص فنڈز کے شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنائیں۔ اداروں کی کارکردگی جانچنے کے لیے مربوط مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن سسٹم کی تشکیل ناگزیر ہے تاکہ فنڈز کے استعمال اور منصوبوں کی پیش رفت کی موثر نگرانی کی جا سکے اس سلسلے میں ہر محکمے کو پابند کیا گیا کہ منصوبوں کی تکمیل اور فنڈز کے استعمال سے متعلق ہر ماہ رپورٹ پیش کرے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ تاخیر یا غفلت برتنے والے افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو عوامی خدمت اور فلاح و بہبود کے منصوبوں پر استعمال کیا جا رہا ہے ترقیاتی جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں صوبائی وزیر مواصلات سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، قائمقام آئی جی پولیس بلوچستان سعید وزیر، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز حسین گورایا، ایڈیشنل آئی جی ڈویلپمنٹ جاوید خان، غلام حسین باجوئی شریک ہوئے اجلاس میں پولیس کے 2014 سے زیر التواء ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لیے فنڈز کے اجراء کی منظوری دی گئی ہے جبکہ سی ٹی ڈی کمپلیکس کی تکمیل کے لیے بھی سو فیصد فنڈز جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں زیر تعمیر دس پولیس تھانوں کو دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بروقت اور بہتر پولیس سہولیات فراہم کی جا سکیں انہوں نے واضح کیا کہ پولیس منصوبوں میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے اس ضمن میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کی استعداد کار بڑھانے اور سیکیورٹی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بہتری کے لیے پولیس کو جدید سہولیات اور انفراسٹرکچر فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ پولیس انفراسٹرکچر کی تکمیل سے عوام کو ایک محفوظ اور پرامن ماحول میسر آئے گا جبکہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سی ٹی ڈی کو جدید خطوط پر استوار کرنا ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ جاری منصوبوں کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ ان پر بروقت اور معیاری عملدرآمد یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیس منصوبوں پر پیش رفت صوبے میں امن و استحکام کو نئی جہت دے گی اور عوام کا اعتماد اداروں پر مزید مضبوط ہوگا۔

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بنیادی حقوق کے مصنوعی ٹھیکیداروں کے چہرے بے نقاب کیے جانے چاہئیں۔ اتوار کو اسلام آباد میں عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں کی جانے والی تقاریر پر مسلم لیگ (ن) کے نمائندے سینیٹر عرفان صدیقی کے زوردار ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ استاد محترم نے ان لوگوں کو آئینہ دکھا کر پوری قوم کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے، پنجاب، وفاق، مسلح افواج اور آئین کے بارے میں بعض مقررین کے منفی ریمارکس پر شدید ردعمل دیتے ہوئے مسلم لیگ (ن) کے رہنما سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا تھا یہ سوچ نامناسب ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے بچوں، ہماری بہنوں، ہماری ماؤں، ہمارے نوجوانوں کے شناختی کارڈ دیکھ کر ذبح کر دیا جاتا ہے لیکن پورے پنجاب سے ایک بھی آواز بلوچستان کے خلاف نہیں اٹھتی کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ سب کچھ بلوچستان کے لوگ نہیں، چند شر پسند عناصر کرتے ہیں جن کی پشت پناہی کہیں اور سے ہو رہی ہے۔ سینیٹر صدیقی کی تقریر کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا کہ اب مصلحتوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے سچ کو ترجیح دینا ہوگی، ورنہ جھوٹ کا یہ کاروبار چلتا رہے گا۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سینیٹر عرفان صدیقی کو فون کر کے موثر طریقے سے پاکستان کا بیانیہ اور موقف پیش کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 14

20 AUG 2025

وزیراعلیٰ بلوچستان سے جمال شاہ کاکڑ کی ملاقات

سیاسی امور سمیت صوبے کی اجتماعی ترقی وخوشحالی کے حوالے سے تبادلہ خیال

کوئٹہ(یو این اے)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز پاکستان مسلم لیگ(ن)بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ملاقات کی۔ملاقات میں صوبائی سیاسی امور سمیت صوبے کی اجتماعی ترقی وخوشحالی کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں بالخصوص شہر میں ٹریفک مسائل زیر بحث آئے۔دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار کیا۔رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ)ن(اور پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت ہے۔گورنر بلوچستان شیخ جعفرمندوخیل اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے مل کر کام کریں گے۔

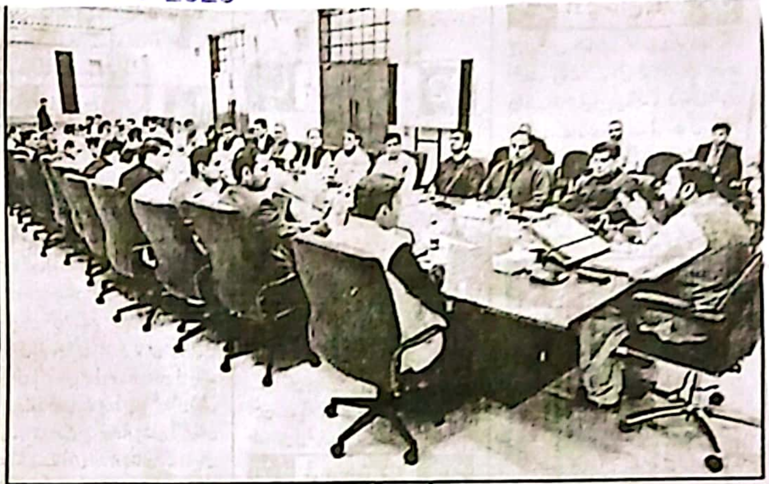

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی پرنس عمر احمد زئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ پولیس کے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
Bullet No. 1 ... 15
Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
WEDNESDAY AUGUST 20, 2025 Quetta

CM Bugti directs elimination of illegal trawling in Balochistan

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday expressed deep concern over illegal trawling in the maritime boundaries of the province and directed to the Fisheries Department to eliminate illegal trawling in all its forms.

He said this while chairing an important meeting of the Secretaries Committee at the Chief Minister Secretariat here.

The meeting was attended by Provincial Ministers Mir Zahoor Ahmed Buledi, Mir Saleem Khan Khosa and Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Development Zahid Saleem, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, Principal Secretary Chief Minister Babar Khan and administrative secretaries of all departments.

The meeting reviewed the progress of ongoing development projects in various departments in detail.The Chief Minister said that illegal trawling is tantamount to cruelty against the fishermen and local people of Balochistan, which would not be tolerated under any circumstances.

Addressing the meeting, the CM said that all departments are responsible for the transparency, quality and timely completion of development projects.

He directed that all small schemes with 100 percent allocation should be completed by January 1 next year saying that no compromise on quality would be tolerated in development projects, the government's top priority is to complete public interest projects within the stipulated time.

He stressed that all departments should ensure transparent and timely use of allocated funds, the formation of an integrated monitoring and evaluation system to assess the performance of institutions is essential so that the use of funds and the progress of projects could be effectively monitored.

The CM said that in this regard, each department was required to submit a report every month on the completion of projects and the use of funds.

He made it clear that strict action would be taken against officers who delay or neglect adding that the resources of the province are being used on public service and welfare projects, transparency, speed and accountability in the development process are among our priorities.

The meeting also discussed the education sector, where the Chief Minister directed to accelerate the process of reforms in the Balochistan Board of Intermediate and Secondary Education.

He said that the board would be made an exemplary institution by ensuring transparency and merit.

Bugti also directed that a detailed review of the progress of foreign-funded and federal projects be taken in the next meeting, saying that instead of creating PC-1 of development projects while sitting, feasible projects should be created after going to the site and conducting a practical review.

He said that the concept of concept papers is being abolished and now every project would be submitted for approval only through a feasible PC-1.

The Chief Minister said that departmental approval of all development projects should be ensured at least three months before the new budget of the financial year so that timely and effective implementation of the projects could be made possible.-APP

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti chairing a meeting of secretaries committee.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 20 AUG 2025

Page No. 6

بلوچستان میں 139 اینٹی ریپ کرائسز سیلز کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری

ہسپتال کے محفوظ ماحول میں متاثرہ افراد کو ایک ہی چھت کے نیچے FIR اندراج، میڈیکولیگل سہولیات فراہم ہوں گی

اسلام آباد (عاصم جاوید) وزارت قانون و انصاف کا بڑا قدم، بلوچستان میں 139 اینٹی ریپ کرائسس سیلز کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ ان سیلز کے قیام سے جنسی تشدد کے متاثرین کی مشکلات میں کمی آئے گی اور اسپتال کے محفوظ ماحول میں متاثرہ افراد کو ایک ہی چھت کے نیچے ایف آئی آر کے اندراج، میڈیکولیگل سہولیات اور جرم کی رپورٹ درج کروانے کی سہولت فراہم ہوگی۔ اینٹی ریپ انوسٹی گیشن اینڈ ٹرائل ایکٹ 2021 (XXX of 2021) کے تحت سیکرٹری وزارت قانون و انصاف نے چیف سیکرٹری بلوچستان کی مشاورت سے صوبائی اسپتالوں میں اینٹی ریپ کرائسس سیلز قائم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ جن اسپتالوں میں اینٹی ریپ کرائسس سیل قائم کیے گئے ہیں ان میں سنڈیمن پروونشل ہاسپٹل کوئٹہ، بولان میڈیکل کمپلیکس ہاسپٹل کوئٹہ، SKBZ الشیخ میڈیکل کمپلیکس کوئٹہ، شہید بے نظیر بھٹو ہاسپٹل کوئٹہ اور آواران، چاغی، چمن، ڈیرہ بگٹی، ڈکی، ہرنائی، حب، جعفر آباد، جھل مگسی، قلات، خاران، خضدار، کیچ، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، کوہلو، لسبیلہ، لورالائی، مستونگ، موسیٰ خیل، نصیر آباد، نوشکی، پنجگور، پشین، شیرانی، سبی، صحبت پور، استا محمد، واشک، ژوب، زیارت، کچھی، گوادر، سوراب کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہاسپٹلز شامل ہیں۔

نوشکی: ڈسٹرکٹ جیل کو 16 سال گزرنے کے بعد بھی سنٹرل جیل کا درجہ نہ مل سکا

11 نومبر 2009 کو صوبائی وزیر جیل خانہ جات سلطان ترین نے ڈسٹرکٹ جیل کا افتتاح کیا تھا

صوبائی حکومت ترجیحی بنیادوں پر سینٹرل جیل کا درجہ دینے کے لیے احکامات جاری کرے

نوشکی (رپورٹ محمد سعید) صوبائی وزیر جیل خانہ جات سلطان ترین نے 11 نومبر 2009 کو ڈسٹرکٹ جیل نوشکی کا افتتاح کیا تھا۔ 16 سال کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بھی ڈسٹرکٹ جیل کو نہ جانے کیوں سینٹرل جیل کا درجہ نہیں دیا جا رہا ہے ڈسٹرکٹ جیل کی عمارت کافی وسیع عریض ہے پورے رخشان ڈویژن میں ڈسٹرکٹ جیل نوشکی واحد جیل ہے رخشان ڈویژن کا رقبہ ایک لاکھ مربع اسکوائر پر محیط ہے ڈسٹرکٹ جیل کو سینٹرل جیل کا درجہ دینے سے جہاں قیدیوں کو بہتر سہولیات کے مذہبی اور دنیاوی تعلیم اور مختلف شعبوں میں تربیت دیکر ہنر مند بنا کر معاشرے میں اچھے شہری بننے کے ساتھ روزگار کی فراہمی بھی ممکن ہو سکتی ہے اس لیے صوبائی حکومت ڈسٹرکٹ جیل نوشکی کو ترجیحی بنیادوں پر سینٹرل جیل کا درجہ دینے کے لیے احکامات جاری کریں اس اقدام سے رخشان سمیت بلوچستان کے قیدیوں کو فائدہ ہوگا نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع میسر ہوں گی اور بیروزگاری کی شرح میں کمی ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر صحت بلوچستان سے پی ایم ڈی سی حکام کی ملاقات

صوبے کے ڈاکٹروں اور میڈیکل طلبہ کے مسائل اور ان کے حل پر گفتگو کی گئی

پی ایم ڈی سی بلوچستان کے دفتر کو مرکزی نظام کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ سے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (پی ایم ڈی سی) اسلام آباد کے ڈائریکٹر لائسنسنگ اور ڈائریکٹر آئی ٹی کی ایک اہم ملاقات کی۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پا........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نیز کی بھی موجود تھے۔ ملاقات میں صوبے کے ڈاکٹروں اور میڈیکل طلبہ کے مسائل اور ان کے حل کے لیے جدید اقدامات پر تفصیل گفتگو کی گئی۔ وفد نے آگاہ کیا کہ وفاقی وزیر صحت کی ہدایت پر پی ایم ڈی سی بلوچستان کے دفتر کو مرکزی نظام کے ساتھ ڈیجیٹل طور پر منسلک کیا جا رہا ہے۔ اس اقدام سے بلوچستان کے ڈاکٹرز اور اسٹوڈنٹس کو اپنے کیسز اور درخواستوں کے حوالے سے براہ راست آن لائن سہولت حاصل ہوگی اور انہیں بار بار اسلام آباد جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ مزید بتایا گیا کہ ڈیجیٹل لنک کے قیام سے ڈاکٹروں کے لائسنس کے اجرا اور تجدید سمیت دیگر معاملات کی رفتار میں نمایاں بہتری آئے گی، جبکہ طلبہ کو رجسٹریشن اور امتحانات کے حوالے سے فوری رہنمائی میسر ہوگی۔ اس اقدام سے شفافیت، سہولت اور وقت کی بچت ممکن ہو سکے گی۔ اس موقع پر وزیر صحت بلوچستان نے اس پیش رفت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے ڈاکٹرز اور میڈیکل طلبہ کو سہولت دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں ڈیجیٹلائزیشن کے تمام اقدامات میں بھرپور تعاون فراہم کرے گی۔

MASHRIQ QUETTA

تعلیم کے حوالے سے صوبے میں پائلٹ پروگرام کا آغاز کر دیا، صوبائی وزیر تعلیم

لیڈرز اوڈیسی سکول اینڈ کالج، لرن او بوٹس اور ترکش ایمبیسی کا کردار اہم ہے، راحیلہ حمید خان درانی

کوئٹہ (پ ر) 21 ویں صدی کی تعلیمی مہارتوں کو متعارف .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

کرانے کے حوالے سے لیڈرز اوڈیسی سکول اینڈ کالج، لرن او بوٹس اور ترکش ایمبیسی کی باہمی شراکت سے مقامی ہوٹل میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد صوبہ بلوچستان میں روبوٹک، ماحولیاتی، عکس نگاری میں تعلیمی مہارتوں اور مستقبل میں تعلیمی شعبے میں روبوٹک کردار اور اسکے استعمال و ضوابط، سیکھنے اور سکل بلڈنگ کے فریم ورک پر توجہ دینے کی ضرورت پر آگاہی فراہم کی گئی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے کہا کہ لیڈرز اوڈیسی سکول اینڈ کالج، لرن او بوٹس اور ترکش ایمبیسی جدید سائنسی علوم کو بلوچستان میں فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے بلوچستان کے نوجوانوں میں ذہنی انقلاب برپا ہوگی جو مستقبل میں ملکی ترقی میں اپنی فنی تعلیم کو فروغ دے کر اہم کردار ادا کریں گے۔

لیاقت لہڑی سے صادق سنجرانی کی ملاقات، سیاسی امور پر تبادلہ خیال

رہنماؤں کا صوبے کے استحکام اور عوامی فلاح کیلئے مل کر کام کرنے کا عزم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت نے رکن صوبائی اسمبلی صادق سنجرانی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور کے ساتھ ساتھ موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے بلوچستان .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کی سیاسی و ترقیاتی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے صوبے کے استحکام اور عوامی فلاح کے لئے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

دوسرے بلوچستان گیمز کے انعقاد سے صوبے میں نیا ٹیلنٹ سامنے آیا، مشیر کھیل

بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ ملک و بیرون ملک صوبے کا نام روشن کر سکتے ہیں

دوسری بلوچستان گیمز کا ٹائٹل کوئٹہ کوئٹہ ڈویژن نے اپنے نام کر لیا، ان گیمز کے انعقاد سے نیشنل گیمز کی تیاری کرنے میں کافی مدد ملے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مشیر کھیل بلوچستان مینا مجید، سیکرٹری کھیل درا بلوچ، ڈائریکٹر جنرل کھیل یاسر بازئی نے کہا ہے کہ دوسرے بلوچستان گیمز کے انعقاد سے صوبے میں نیا ٹیلنٹ سامنے آیا ہے اور نوجوانوں کو کھیلوں کے بہترین مقابلے دیکھنے کو ملے ہیں، بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ملک بھی بلوچستان کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے دوسرے بلوچستان گیمز کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایکٹیویز آصف لانگو، مختلف گیمز ایسوسی ایشنز کے سربراہان سمیت مرد و خواتین کھلاڑیوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ دوسری بلوچستان گیمز کا ٹائٹل کوئٹہ کوئٹہ ڈویژن نے اپنے نام کر لیا۔ صوبائی مشیر کھیل مینا مجید بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دوسری بلوچستان گیمز میں بلوچستان بھر سے کھلاڑیوں نے حصہ لیا خواتین کھلاڑیوں کی گیمز میں شرکت ہمارے لیے باعث فخر ہے بلوچستان گیمز میں نیا ٹیلنٹ ابھر کر سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گیمز کے انعقاد سے نیشنل گیمز میں کافی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ کھیلوں کے میدان آباد کر کے نوجوانوں کو صحت مندانہ سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جائے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا اس میں ہم کافی حد تک کامیاب رہے ہیں پورے سال مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا محکمہ کھیل امور نوجوانان کھلاڑیوں کے ساتھ بھرپور تعاون اپنا کردار ادا کرتا رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 17

فضائی آلودگی کے خاتمے کیلئے ہر شہری ایک پودا ضرور لگائے، چیف سیکرٹری

پودے اور درخت ملکی معیشت، انسانی صحت اور بیماریوں سے نجات کا بڑا ذریعہ ہیں، شجرکاری مہم کے موقع پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے۔ پودے اور درخت ملکی معیشت، انسانی صحت اور بیماریوں سے نجات کا بڑا ذریعہ ہیں۔ بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کو ختم کرنے کیلئے ہر ذمہ دار شہری کا یہ قومی اور اخلاقی فرض ہے کہ اپنے اپنے حصے کا ایک پودا ضرور لگائیں اور اس پودے کی مناسب نگہداشت اور حفاظت بھی کی جائے تاکہ وہ تناور درخت بن کر ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں معاون بنیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اربن فاریسٹ پارک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے درخت لگا کر شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگانا اور جنگلات کے رقبہ میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دور حاضر میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو نا صرف خوبصورت بنا سکتے ہیں بلکہ شجرکاری کے فروغ سے ماحولیاتی آلودگی سے نجات پا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد کوئٹہ کے موسمی حالات کو بہتر بنانا اور شہر کے بلند درجہ حرارت اور ہوا کے معیار کے مسائل کو کم کرنا ہے۔ اربن فاریسٹ پارک شہری جنگلاتی منصوبوں کا ایک حصہ ہیں جو شہر کی ماحولیاتی بہتری کے لیے بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارک میں قدرتی خوبصورتی اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھا گیا ہے اور کوئی مصنوعی یا غیر فطری چیزیں شامل نہیں ہے۔ اس طرح کا پارک قدرتی ماحول کی حفاظت اور قدرتی مناظر کی خوبصورتی کو فروغ دیتا ہے۔ ایسی جگہ میں پودے اور درخت مقامی نوع سے ہوں گے اور کوئی مصنوعی یا غیر قدرتی تعمیرات نہیں ہوں گی۔ یہ طریقہ ماحول دوست ہے اور لوگوں کو قدرتی ماحول کے قریب لے جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحول سے کاربن کا تینیٹ ختم کریں گے ماحول کو صاف بنائیں گے۔ ماحول سے کاربن کا تینیٹ ختم کرنا یا کم کرنا ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے اور فضائی معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت اہم ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر گرین ہاؤس گیسز کے اخراج کو کم کر کے ہم گلوبل وارمنگ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو روک سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور کمیونٹی کی صحت و بہبود کے لیے اوپن اسپیس پروگرام اور غیر فعال کھلی جگہوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے، جس میں قدرتی ماحول کو برقرار رکھنے اور شہریوں کو صحت مند تفریحی ماحول فراہم کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مزید پارک قائم کرنے کے حوالے سے مختلف اقدامات جاری ہیں۔ تاکہ عوام کے لیے تفریحی اور تفریحی جگہوں میں اضافہ کیا جا سکے۔ اس طرح کے پارک عوام کی تفریح اور خوشگوار ماحول کے لیے اہم ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اربن فاریسٹ پارک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

فضائی آلودگی کے خاتمے کیلئے ہر بشر ایک شجر ضرور لگائے، چیف سیکرٹری

خوشگوار ماحول کیلئے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا و جنگلات کے رقبے میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، شکیل قادر خان

اربن فاریسٹ پارک شہری جنگلاتی منصوبوں کا ایک حصہ جو شہر کی ماحولیاتی بہتری کیلئے بنائے گئے ہیں

ماحول سے کاربن کا تینیٹ ختم یا اسے کم کرنا ماحولیاتی آلودگی کیلئے بہت اہم ہے، پارک کے افتتاح کے موقع پر خطاب و شجرکاری مہم کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے پودے اور درخت ملکی معیشت، انسانی صحت اور بیماریوں سے نجات کا بڑا ذریعہ ہیں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کو ختم کرنے کیلئے ہر ذمہ دار شہری کا یہ قومی اور اخلاقی فرض ہے کہ اپنے اپنے حصے کا ایک پودا ضرور لگائے اور اس پودے کی مناسب نگہداشت اور حفاظت بھی کی جائے تاکہ وہ تناور درخت .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بن کر ماحول کو صاف ستھرا بنانے میں معاون بنیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اربن فاریسٹ پارک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا اس موقع پر انہوں نے درخت لگا کر شجرکاری مہم کا باقاعدہ آغاز کیا انہوں نے کہا کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگانا اور جنگلات کے رقبہ میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے دور حاضر میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو نہ صرف خوبصورت بنا سکتے ہیں بلکہ شجرکاری کے فروغ سے ماحولیاتی آلودگی سے نجات پا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد کوئٹہ کے موسمی حالات کو بہتر بنانا اور شہر کے بلند درجہ حرارت اور ہوا کے معیار کے مسائل کو کم کرنا ہے اربن فاریسٹ پارک شہری جنگلاتی منصوبوں کا ایک حصہ ہیں جو شہر کی ماحولیاتی بہتری کیلئے بنائے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ پارک میں قدرتی خوبصورتی اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھا گیا ہے اور کوئی مصنوعی یا غیر فطری چیزیں شامل نہیں ہے اس طرح کا پارک قدرتی ماحول کی حفاظت اور قدرتی مناظر کی خوبصورتی کو فروغ دیتا ہے ایسی جگہ میں پودے اور درخت مقامی نوع سے ہوں گے اور کوئی مصنوعی یا غیر قدرتی تعمیرات نہیں ہوں گی یہ طریقہ ماحول دوست ہے اور لوگوں کو قدرتی ماحول کے قریب لے جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ماحول سے کاربن کا تینیٹ ختم کریں گے ماحول کو صاف بنائیں گے

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اربن فاریسٹ پارک کا معائنہ کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اربن فاریسٹ پارک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 20 AUG 2025 Page No. 18

حکومت تعلیم، صحت اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، کمشنر کوئٹہ

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز، معیاری اور قابل اعتماد ہے، مقامی ریسٹ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں ڈی سی کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت مقامی ریسٹ ہاؤس میں تمام ضلعی محکمہ جات کی کارکردگی اور ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) اظہر نجم کبزئی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) عبدالوہاب خان ناصر، اسسٹنٹ کمشنر نعمت اللہ ترین، ایکسین بی اینڈ آر (روڈز) حبیب خان پانیزئی، ایس ڈی او (بلڈنگ) بلال احمد خان، ایکسین ایریگیشن حسن اللہ، ضلعی ایجوکیشن آفسر لیفض اللہ خان کاکڑ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر جانداد خان اور دیگر متعلقہ آفسران نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ کو ضلع کی مجموعی صورتحال اور یہاں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، تخمینہ لاگت، معیار کی نوعیت، مالیاتی امور اور معیاد تکمیل سمیت دیگر درپیش مشکلات و مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے شرکاء کو بتایا گیا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز، معیاری اور قابل اعتماد ہے۔ بریفنگ کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت تعلیم اور صحت سمیت عوامی فلاح و بہبود کے دیگر ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، اور اس بابت سنجیدہ اقدامات کئے جا رہے ہیں، جبکہ عوامی خوشحالی و ترقی کے لیے مزید موثر اور بروقت اقدامات کرنے پر زور دیتے ہوئے کمشنر نے ہدایات جاری کئے کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کے رفتار کو مزید تیز کیا جائے، اور ان عوامی فلاحی منصوبوں کو بہتر سے بہترین بنانے کے لیے تمام ممکنہ رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے درپیش مالی مسائل کو بھی حل کیا جائے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عوام دوست وژن کے عین مطابق محکمہ صحت اور محکمہ تعلیم سمیت دیگر عوامی ترقیاتی منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، اور اس بابت کسی قسم کی غفلت، کوتاہی اور لاپرواہی قابل قبول نہیں ہے، بعد آزاں کمشنر کوئٹہ شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر منصور قاضی نے ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہوں نے انتظامی اور ہسپتال سے متعلق امور اور شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور اس دوران مریضوں کو درپیش مسائل بھی سنے، جسے فوری طور پر حل کرنے کے احکامات بھی جاری کئے گئے، جبکہ اس دوران انہوں نے زیر تعمیر منصوبہ جات کا بھی معائنہ کیا، اور کام کے معیار اور بروقت تکمیل کرنے کے ہدایات بھی جاری کیے، علاوہ ازیں کمشنر شاہزیب خان کاکڑ نے گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول کا دورہ بھی کیا، اور وہاں موجود مختلف شعبہ جات سمیت جدید لائبریری اور کمپیوٹر سیکشن کا معائنہ کرنے کے دوران انکا کہنا تھا کہ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے، جبکہ معیاری تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہوتا ہے، انہوں نے مشترکہ طور پر اقدامات کرنے پر زور دیتے ہوئے مزید کہا کہ دور جدید کے مطابق جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ علم کا حصول وقت حاضر کی ضرورت ہے۔ جس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

سریاب، صدر، سٹی اور کچلاک میں 30 دکاندار گرفتار، 10 دکانیں سیل

تندوروں، قصابوں، دودھ کی دکانوں اور جنرل اسٹورز سمیت 110 دکانوں کا معائنہ کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ کا سریاب، صدر، سٹی اور کچلاک میں پرائس کنٹرول کے تحت کارروائیاں 30 دکاندار گرفتار، 10 دکانیں سیل اور 14 کو جیل بھیج دیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایت پر اسپیشل مجسٹریٹ حبیب سردار نے نواں کلی، عالمو چوک اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے سب ڈویژن سریاب کے مختلف علاقوں میں اسپیشل مجسٹریٹ لیاقت علی جتوئی نے گوالمنڈی چوک، طوغی روڈ اور دیگر علاقوں میں پرائس کنٹرول کے تحت کارروائیاں کرتے ہوئے تندوروں، قصابوں، دودھ کی دکانوں اور جنرل اسٹورز سمیت 110 دکانوں کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر خلاف ورزی کرنے پر 30 دکانداروں کو گرفتار، 10 دکانیں سیل اور 14 افراد کو جیل بھیجا گیا جبکہ 25 دکانداروں کو 50 ہزار روپے کے مجموعی جرمانے عائد کیے گئے اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے یہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے، ڈی سی پشین

حکومت کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر بھی اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانی ہونگی، منصور احمد قاضی کا خطاب

پشین (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر پشین منصور احمد قاضی نے کہا ہے کہ پولیو وائرس کے مکمل خاتمے کیلئے بھرپور کوششیں کرتے ہوئے مشترکہ اور سخت اقدامات کرنے کی ضرورت ہے حکومت کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر بھی اس موذی مرض سے نجات کیلئے ہمیں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانی ہونگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے یکم ستمبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم سے متعلق ضلعی انسداد پولیو کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر پشین نعمت اللہ ترین، ایریا کوارڈینیٹر ڈاکٹر عبداللہ، ڈسٹرکٹ کمیونیکیشن آفیسر محمد منور، محکمہ صحت اور دیگر شراکتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں مہم کے دوران ایک لاکھ اکتالیس ہزار سے زائد بچوں کو انسداد پولیو کے قطرے پلوانے کا ہدف پورا کیا جائیگا ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انسداد پولیو مہم ایک قومی فریضہ ہے جس کی انجام دہی میں کسی طرح کی بھی غفلت ہماری نسلوں کو اپاہج کرنے کا سبب بن سکتی ہے اس لیے ہمیں ایسا طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے تاکہ پانچ سال تک کی عمر کا کوئی بھی بچہ انسداد پولیو کے قطرے پینے سے محروم نہ رہ جائے۔

طوفانی بارشوں سے بولان میں خطرناک سیلاب، بی بی نانی پل کو شدید نقصان

قومی شاہراہ N-65 بند، ڈرائیوروں کو متبادل راستے اختیار کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت، ڈی سی

ڈھاڈر (نامہ نگار) طوفانی بارشوں سے بولان میں خطرناک سیلاب، بی بی نانی پل کو شدید نقصان، قومی شاہراہ N-65 ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دی گئی گزشتہ رات شدید بارشوں کے بعد اچانک طغیانی آنے کے باعث قومی شاہراہ N-65 پر واقع بی بی نانی پل کو شدید نقصان پہنچا پل کو پہنچنے والے نقصان کے باعث ضلعی انتظامیہ نے حفاظتی اقدام کے طور پر شاہراہ کو فوری طور پر ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا ہے انتظامیہ کے مطابق شاہراہ کی بندش کے باعث مچھی، بولان اور دیگر علاقوں سے کوئٹہ اور اندرون ملک جانے والے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو مشکلات کا سامنا ہے عوام اور ڈرائیوروں کو متبادل راستے اختیار کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ڈپٹی کمشنر جہانداد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے انجینئرز اور عملہ موقع پر موجود ہے پل کی فوری بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے متاثرہ پل کی مکمل بحالی میں تین سے چار دن لگ سکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

انسانی سمگلر بلوچستان کے خطرناک راستے استعمال کرتے ہیں، پاکستانی سفیر

اسلام آباد (این این آئی) ایران میں پاکستان کے سفیر محمد مدثر ٹیپو نے کہا ہے کہ انسانی سمگلرز معصوم لوگوں کو یورپ بھجوانے کا جھانسہ دے کر مانچیل بلوچستان کے خطرناک پہاڑی راستوں اور جیوانی کے قریب بحر ہند کی طوفانی آبی گذرگاہوں کے ذریعے ایران سمگل کر رہے ہیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم نے ایسی راستوں سے جانے والے اپنے نوجوانوں کی لاشیں وصول کی ہیں جو ناقابل شناخت حالت میں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 20 AUG 2025 Page No. 19

مضر صحت اشیاء خورد و نوش تیار کرنے والوں کیخلاف BFA کی کارروائیاں

کوئٹہ شہر اور سملی کچلاک میں کریک ڈاؤن کے دوران دو آئسکریم قلفی بنانے والے غیر قانونی کارخانے اور ایک واٹر پلانٹ سیل کر دیا گیا

مضر صحت اور غیر معیاری خوراک تیار کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائیاں جاری رہیں گی، بی ایف اے حکام کا عزم

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء خورد و نوش تیار کرنے والوں کے خلاف کوئٹہ شہر اور سملی کچلاک میں کریک ڈاؤن کے دوران دو آئسکریم قلفی بنانے والے غیر قانونی کارخانے اور ایک واٹر پلانٹ سیل کر دیا گیا۔ ڈائریکٹر اپریشنز محمد ریاض ناصر کے مطابق قلفی کارخانوں میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات کے ساتھ ساتھ غیر معیاری اور مضر صحت اجزاء کا استعمال کیا جا رہا تھا۔ معائنہ کے دوران انکشاف ہوا کہ قلفیاں تیار کرنے کے لیے آلودہ پانی اور غیر معیاری رنگوں کا استعمال کیا جا رہا تھا جبکہ مختلف خام۔ و تیار اشیاء بھی غیر صحت بخش حالات میں رکھی گئی تھیں جو کہ براہ راست عوام، بالخصوص بچوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ تھا۔ اسی طرح سملی کچلاک کے علاقے میں سیل کردہ واٹر پلانٹ میں کسی قسم کی لیبارٹری رپورٹس موجود نہیں تھیں۔ پلانٹ غیر رجسٹر پایا گیا جبکہ بوتل بند پانی جعلی کمپنیوں کے لیبل لگا کر تیار و سپلائی کیا جا رہا تھا۔ مزید برآں، پلانٹ میں کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کا بھی کوئی مؤثر انتظام موجود نہیں تھا، جو فوڈ سیفٹی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عوام کی صحت سے کھلواڑ کرنے والوں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ مضر صحت اور غیر معیاری خوراک تیار کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے مزید کہا بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح عوام کو محفوظ اور صحت بخش خوراک کی فراہمی ہے۔ صحت دشمن عناصر کے خلاف اتھارٹی کے بلا امتیاز اقدامات کا مقصد ناقص خوراک کا خاتمہ اور فوڈ سیفٹی کے بہتر معیار کو فروغ دینا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے والدین اور شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ گھروں کے باہر اور گھروں میں استعمال ہونے والی اشیاء کی لیبلنگ، رجسٹریشن اور معیار کو ضرور چیک کریں اور کسی بھی شکایت یا مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوڈ اتھارٹی کی ہیلپ لائن پر دیں۔

صوبائی محتسب کا ادارہ شکایات کیخلاف فوری اور مؤثر انصاف کی فراہمی کیلئے قائم ہے

مقصد عوامی شکایات کا ازالہ اور یہ کہ عوام سرکاری اداروں کیخلاف اپنی شکایات بغیر کسی فیس کے پیش کر سکیں، صوبائی محتسب

صوبائی محتسب عوام اور حکومت کے درمیان ایک پل ہے، جو عوامی مسائل کو بغیر کسی جھنجھٹ کے حل کر کے انصاف یقینی بناتا ہے

ژوب (یو این اے) صوبائی محتسب شیخ عصمت اللہ خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبائی محتسب ایک ایسا آزاد اور غیر جانبدار ادارہ ہے جو عوام کو سرکاری محکموں، اداروں اور سرکاری افسران کی بدانتظامی اور شکایات کے خلاف فوری اور مؤثر انصاف فراہم کرنے کے لیے قائم کیا گیا ہے عوامی شکایات کا ازالہ عوام کو یہ سہولت دینا کہ وہ سرکاری اداروں کے خلاف اپنی شکایات باآسانی اور بغیر کسی فیس کے پیش کر سکیں سرکاری محکموں کے امور میں شفافیت اور دیانت داری کو یقینی بنانا۔ سرکاری افسران اور محکموں کو ان کی ذمہ داریوں کا پابند بنانا تاکہ وہ عوامی خدمت بہتر طریقے سے انجام دیں سرکاری اداروں پر عوام کا اعتماد بڑھانا اور حکومت و عوام کے درمیان فاصلے کم کرنا عدالتوں پر بوجھ کم کرنے کے ساتھ عوام کو تیز اور بغیر خرچ انصاف فراہم کرنا ہوتا ہے شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا نوٹس لینا اور ان پر قانونی کارروائی کرنا، اگر کسی محکمے یا افسر کی بدانتظامی یا ناانصافی کی شکایت ہو تو اس کی مکمل انکوائری کر کے حقائق عوام کے سامنے لانا۔ متعلقہ اداروں کو ہدایات دینا کہ وہ اپنی پالیسیوں اور طریقہ کار میں اصلاح کریں۔ یہ دیکھنا کہ سرکاری ادارے عوام کو سہولت فراہم کر رہے ہیں یا نہیں۔ اپنی سالانہ یا خصوصی رپورٹس کے ذریعے عوام اور حکومت کو آگاہ کرنا کہ کہاں کہاں بدانتظامی موجود ہے اور اس کے سدباب کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔ بعض صورتوں میں محتسب کا کردار کمزور طبقات کے حقوق کی پاسداری کے لیے بھی اہم ہوتا ہے۔ بلوچستان صوبائی محتسب عوام اور حکومت کے درمیان ایک پل ہے، جو عوامی مسائل کو بغیر کسی جھنجھٹ کے حل کر کے انصاف، شفافیت اور اچھی حکمرانی کو فروغ دیتا ہے۔

کوئٹہ، نرخناموں پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں

کارروائیاں سب ڈویژن سریاب، صدر، سٹی اور کچلاک میں کی گئیں جہاں تندوروں، قصائیوں، ملک شاپس وغیرہ کا معائنہ کیا گیا

نرخنامہ کی خلاف ورزی کرنے پر 30 دکاندار گرفتار، 10 دکانیں سیل اور 14 افراد کو جیل بھیجا گیا جبکہ 25 دکانداروں کو جرمانے

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی جانب سے شہر کے مختلف سب ڈویژنز بشمول سریاب، صدر، سٹی اور کچلاک میں پرائس کنٹرول کے تحت کارروائیاں جاری ہیں۔ اس دوران تندوروں، قصابوں، دودھ کی دکانوں اور جنرل اسٹورز سمیت 110 دکانوں کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر خلاف ورزی کرنے پر 30 دکانداروں کو گرفتار، 10 دکانیں سیل اور 14 افراد کو جیل بھیجا گیا جبکہ 25 دکانداروں کو 50 ہزار روپے کے مجموعی جرمانے عائد کیے گئے۔ اس حوالے سے اسپیشل مجسٹریٹ حسیب سردار نے نواں کلی، عالمو چوک پر پرائس کنٹرول کارروائیاں کیں۔ جبکہ اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے سب ڈویژن سریاب کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کیں۔ اس کے علاوہ اسپیشل مجسٹریٹ لیاقت علی جتوئی نے گوالمنڈی چوک، طوغی روڈ اور دیگر علاقوں میں پرائس کنٹرول کارروائیاں کیں۔ اس حوالے سے ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور ناجائز منافع خوری کے خاتمے کے لیے یہ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 20

موبائل انٹرنیٹ کی بندش انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، ہدایت الرحمٰن

ماورائے آئین اقدامات اور ناانصافی سے عوام مشکلات کا شکار، قانونی تجارت کیلئے بارڈر فوری کھولے جائیں

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ عدلیہ کے واضح ہدایات کے باوجود موبائل انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی تاحال بندش انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، الخدمت جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے خیبر پختونخوا کے سیلاب متاثرین کی بہترین خدمت جماعت پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے، جماعت اسلامی امور مملکت بھی دیانتداری سے چلانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، بلوچستان میں ماورائے آئین اقدامات اور ناانصافی کی وجہ سے عوام مشکلات کا شکار ہیں، قانونی تجارت کیلئے بارڈر فوری کھول دیئے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے امرائے اضلاع کو ہدایت کی کہ پختونخوا کے سیلاب و بارش متاثرین کی امداد کیلئے عوامی مقامات پر فنڈ ریزنگ کیلئے امدادی کیمپس لگائے اور جھولی پھیلاؤ مہم چلائی جائے، متاثرین ہماری امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن اور جماعت اسلامی مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ ہیں۔ جماعت اسلامی اور الخدمت فاؤنڈیشن کی مرکزی و صوبائی قیادت، ہزاروں رضاکار، ورکرز و ذمہ داران دن رات متاثرین کی مدد میں مصروف ہیں، جماعت اسلامی نعروں یا دعووں نہیں مصیبت کی گھڑی میں عملی طور پر پریشان حال عوام کے ساتھ ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو ریگستان بنا رہا گیا ہے۔ ان مظالم کے خلاف اور حقوق کے حصول کیلئے جماعت اسلامی نے حق دو بلوچستان مہم شروع کی ہے اور عوامی تائید و حمایت سے جمہوری مزاحمت کرکے آئینی حقوق حاصل کرسکیں گے۔ عوام جماعت اسلامی کی اس جدوجہد میں ساتھ دیں۔

میر یوسف قلندارنی کو فی الفور بازیاب کرایا جائے، جمعیت

وہ ایک محب وطن پاکستانی اور عوامی خدمتگار ہیں، ہمیشہ عوامی مسائل کیلئے جدوجہد کی، بیان

کوئٹہ(آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی بیان میں کہا گیا ہے کہ سردار زادہ میر یوسف قلندارنی کو فی الفور بازیاب کرایا جائے، جنہیں کراچی سے اغوا کیا گیا ہے۔ یہ افسوسناک واقعہ نہ صرف قلندارنی قبیلے بلکہ جمعیت علما اسلام کے کارکنوں میں شدید بے چینی اور اضطراب کا باعث بن گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ سردار زادہ میر یوسف قلندارنی ایک محب وطن پاکستانی تھے، وہ عوامی خدمتگار تھے اور اپنے علاقے کے لیے نمایاں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔ ان کی سیاسی و سماجی جدوجہد ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور امن و انصاف کے قیام پر مرکوز رہی ہے۔ مزید کہا گیا کہ اس طرح کے واقعات آئین و قانون کی بالادستی پر کاری ضرب ہیں اور عوامی اعتماد کو متزلزل کرتے ہیں۔ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی آئینی و اخلاقی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے سردار زادہ میر یوسف قلندارنی کی فوری اور بحفاظت بازیابی کو یقینی بنائیں۔

کوئٹہ میں گندگی کے ڈھیر، تعفن نے عوام کی زندگی اجیرن کردی، قاری مہراللہ

شہر میں باولے کتوں کی یلغار، متعدد افراد کو کاٹنے کے واقعات سے شہریوں میں خوف پایا جاتا ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نظر، حاجی عبیداللہ حقانی، آغا ابراہیم شاہ، مولانا رحمت اللہ، مولانا محمد ابراہیم، مولانا عبدالصمد اور مولانا شمس اللہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر و گردونواح کے علاقوں میں گندگی کے ڈھیروں سے اٹھنے والی بدبو سے عوام کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے جبکہ شہر میں باولے کتوں کی یلغار اور متعدد افراد کو کاٹنے کے واقعات سے شہریوں میں خوف پایا جاتا ہے لیکن اسپتالوں میں کتوں کے کاٹنے کے متاثرین کے لئے انجکشن تک میسر نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر شہر میں کتا مار مہم شروع کرے اور شہر مین صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 9

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 21

پنجگور: گھر پر مسلح افراد کا حملہ، 4 افراد ہلاک، ایک زخمی

واقعہ سوردو میں پیش آیا، مرنیوالوں میں 3 افراد کا تعلق پنجگور، ایک کا کوئٹہ سے تھا، وجہ معلوم نہ ہوسکی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے سوردو میں نامعلوم مسلح افراد کا ایک گھر پر حملے میں چار افراد ہلاک اور ایک زخمی ہوگیا، پولیس کے مطابق مسلح افراد نے رات گئے ایک گھر پر حملہ کر دیا جس میں چار افراد نظام اسلام غلام سرور اور علی جان بحق جبکہ شاہ محمد نامی شخص زخمی ہوگیا ان میں سے تین کا تعلق پنجگور جبکہ ایک کا تعلق کوئٹہ سے تھا، زخمی شخص کا تعلق گریشہ خضدار سے بتایا جاتا ہے، پولیس کے مطابق واقعہ کی وجہ فوری طور پر معلوم نہ ہوسکی اس سلسلے میں پولیس مزید تفتیش کررہی ہے لاشوں اور زخمیوں کو پنجگور ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

پولیس کی مختلف کارروائیوں میں 7 افراد گرفتار، منشیات، اسلحہ، موٹر سائیکل برآمد

تربت (نامہ نگار) پولیس نے مختلف کاروائیوں میں 7 ملزمان کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں منشیات غیر قانونی اسلحہ اور چوری شدہ موٹر سائیکل قبضے میں لے لیے۔ ایک کارروائی میں ملزم زاہد سکنہ رزو آباد سے 2000 ہزار گرام چرس اور ملزم محمد انور سکنہ رزو آباد سے ایک پسٹل مع میگزین برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔ صدر پولیس نے ملزمان احمد عارف محمد شفیع اور عبدالغفور کو گرفتار کرکے ان قبضے سے ایک عدد پسٹل مع میگزین اور ایک چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کرکے قبضے میں لے لیا تربت کے عوامی اور سماجی حلقوں نے پولیس کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ پولیس نے منشیات برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) لسبیلہ پولیس نے منشیات برآمد کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی خصوصی ہدایت پر سی آئی اے پولیس نے خفیہ اطلاع ملنے پر دوران گشت کارروائی کرتے ہوئے نور احمد سکنہ بیلہ کے قبضے سے 2 کلو چرس برآمد کرکے گرفتار کرلیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. S

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 22

نوکنڈی: متعدد علاقوں میں شہری لینڈ لائن اور انٹرنیٹ سہولت سے محروم

مسئلہ طویل عرصہ سے برقرار، متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود عملی قدم نہیں اٹھایا گیا

نوکنڈی (نامہ نگار) نوکنڈی کی مختلف گلیوں میں پی ٹی سی ایل کے متعدد ڈی پیز خراب ہونے کے باعث شہری لینڈ لائن اور انٹرنیٹ سہولت سے محروم ہیں، جس سے انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کے مطابق یہ مسئلہ طویل عرصے سے درپیش ہے اور بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ کیا گیا، لیکن تاحال کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ منافع بخش ادارہ ہونے کے باوجود پی ٹی سی ایل صارفین کو بنیادی سہولت فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔ نئے ڈی پیز نصب کرنے کے بجائے عملہ کنکشن دینے میں مختلف حیلے بہانے کرتا ہے، جس سے شہری مزید پریشانی کا شکار ہیں۔ صورتحال اس وقت مزید خراب ہوگئی جب اینا انٹرنیٹ سروس بند ہونے کے بعد شہریوں کے پاس آن لائن سہولت حاصل کرنے کا کوئی دوسرا متبادل بھی باقی نہ رہا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل کی ناقص کارکردگی نے انہیں شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ شہریوں نے پی ٹی سی ایل کے جی ایم سے مطالبہ کیا ہے کہ نوکنڈی میں خراب ڈی پیز کی فوری مرمت کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

ایشیا کی بڑی منڈی ہزار گنجی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، تاجر

بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، قلت آب کا مسئلہ سنگین، تاجروں اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

سڑکیں خستہ حال، علاقہ کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگا، سبزی منڈی کچرہ کنڈی میں تبدیل ہو چکی ہے

حکومت و متعلقہ ادارے مسائل کے حل پر فوری توجہ دیں، نجیب خان، غلام حسین لہڑی و دیگر کی بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ ہزار گنجی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے، تجارتی، کاروباری مرکز ہونے کے باوجود عدم توجہی کا شکار ہے۔ تاجر، مزدور، بیوپاری، ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیورز سمیت عوام کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پینے کے صاف پانی کی شدید قلت ہے، صفائی کا نظام درہم برہم ہے، شہر سے ٹرک، بس اڈوں کی منتقلی کے بعد ہزار گنجی کو ایک اہم تجارتی مرکز بنانا تھا لیکن آج ہزار گنجی کی سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے، خصوصاً ہزار گنجی سبزی منڈی تو کچرہ کنڈی بن چکی ہے، منتخب نمائندوں سمیت صوبائی حکومت کی جانب سے مکمل نظر انداز کر دیا گیا ہے دوسری جانب کمرشل ایریا ہونے کے باوجود بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ سے عوام اور خصوصاً تاجر طبقہ شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہے۔ مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے ہزار گنجی کے تاجروں نجیب خان بڑیچ، غلام حسین لہڑی، مولوی فتح محمد سرپرہ، حاجی عبداللہ، قدرت اللہ، عبدالقیوم پوپلزئی، یٰسین خان و دیگر نے بتایا کہ ہزار گنجی نہ صرف ملکی لحاظ سے سب سے بڑی معاشی منڈی ہے بلکہ بلوچستان کے طول و عرض سے لوگ یہاں کاروبار کر رہے ہیں، اسی طرح سبزی، میوہ جات سمیت دیگر کاروبار بھی یہاں ہو رہے ہیں۔ مگر حالات یہ ہیں کہ علاقہ تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے کمرشل ایریا ہونے کے باوجود یہاں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ پانی کی بھی علاقے میں شدید قلت ہے۔ اہل علاقہ دن بھر پانی کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقہ میں سیکورٹی کے مسائل بھی ہیں۔ چوروں ڈاکوؤں نے بھی تاجروں کا جینا دوبھر کر رکھا ہے جبکہ رہی سہی کسر گندگی نے پوری کر رکھی ہے۔ علاقہ گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ سڑکیں نہایت خستہ حال ہیں علاقہ مکمل کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے۔ ہزار گنجی کمرشل ایریا کی ترقی اور یہاں لوگوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت فوری طور پر اقدامات کرے کاروبار سے ہی ملکی معیشت کا پہیہ چلایا جا سکتا ہے اگر کاروبار نہیں ہوگا تو معیشت کو بھی مزید نقصان پہنچے گا انہوں نے حکومت اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ فی الفور علاقے کو درپیش مسائل کے حل کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اور علاقے سے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 23

بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑی سازش ناکام بنادی گئی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کی بڑی سازش ناکام بنادی گئی جس میں یونیورسٹی کا لیکچرار سہولت کاری کررہا تھا، یوم آزادی پر بچوں کو نشانہ بنانا چاہتے تھے۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ دہشتگردوں نے چودہ اگست پر ان بچوں کو نشانہ بنانا تھا جو جشن آزادی منارہے تھے، سکیورٹی فورسز نے یوم آزادی پر تباہی کے بڑے منصوبے کو ناکام بنایا، اس سے پہلے ریلوے سٹیشن پر جو خودکش حملہ ہوا اس میں 32 قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا تھا، یہ لیکچرار خودکش بمبار کو موٹر سائیکل سوار کو خود ریلوے سٹیشن چھوڑ کر آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں بہت سالوں سے کہہ رہا ہوں منظم انداز میں پاکستان کو توڑنے کی سازش کی جارہی ہے، ہم کب تک کنفیوژن کا شکار رہیں گے، ہمیں اپنی سوسائٹی کو اس کنفیوژن سے نکالنا ہے، ہم نہیں چاہتے کہ کسی کا گناہ کسی اور کو ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خودکش حملہ آور تیار کرتے ہیں اور پہاڑوں پر بھی بھیجتے ہیں، شک کی بنیاد پر گرفتار فرد کو فورتھ شیڈول میں ڈالا جاتا ہے، ہم نے دو سے ڈھائی ہزار ریاست کے ملازمین کی تحقیقات کی ہیں۔ سکیورٹی فورسز نے یوم آزادی پر تباہی کے بڑے منصوبے کو ناکام بنایا، اس سے پہلے ریلوے سٹیشن پر جو خودکش حملہ ہوا اس میں 32 قیمتی جانوں کا ضیاع ہوا تھا، یہ لیکچرار خودکش بمبار کو موٹر سائیکل سوار کو خود ریلوے سٹیشن چھوڑ کر آیا۔ انہوں نے کہا کہ میں

بہت سالوں سے کہہ رہا ہوں منظم انداز میں پاکستان کو توڑنے کی سازش کی جارہی ہے، ہم کب تک کنفیوژن کا شکار رہیں گے، ہمیں اپنی سوسائٹی کو اس کنفیوژن سے نکالنا ہے، ہم نہیں چاہتے کہ کسی کا گناہ کسی اور کو ملے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ خودکش حملہ آور تیار کرتے ہیں اور پہاڑوں پر بھی بھیجتے ہیں، شک کی بنیاد پر گرفتار فرد کو فورتھ شیڈول میں ڈالا جاتا ہے، ہم نے دو سے ڈھائی ہزار ریاست کے ملازمین کی تحقیقات کی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے دوٹوک کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ 2 ہزار لوگ 25 کروڑ کا ملک توڑ دیں، لوگ کہتے ہیں بلوچستان میں 70 سال سے طاقت کا استعمال ہورہا ہے، بتائیں طاقت کا استعمال کہاں ہوا ہے؟ گرفتار ہونے والا پروفیسر کہاں سے محروم ہے؟ مالاکنڈ اور وزیرستان پورے کا پورا خالی کرایا گیا، ہم بلوچستان کا کوئی علاقہ خالی نہیں کرا رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تحقیقات یہ ثابت کرتی ہیں کہ خواتین کو بلیک میل کرکے دہشتگرد بنایا جارہا ہے، بلوچستان میں مسنگ پرسنز کا نام لے کر پروپیگنڈا کیا جاتا ہے، کیا صرف بلوچستان میں مسنگ پرسن کا مسئلہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ جس شخص نے بات کرنی ہے ہمارے دروازے کھلے ہیں مذاکرات کرنا چاہتے ہیں تو اس سے خوبصورت بات کیا ہوسکتی ہے، کوئی مذاکرات نہیں کرنا چاہتا تو اس کو لوگوں کو مارنے کی بالکل اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست چاہے تو ایک مارٹر گولہ پھینکے 50 دہشتگردوں کے لوگ مارے جائیں اور سویلین بھی شہید ہوں، ہم دہشتگرد نہیں، ہم ریاست ہیں، ہم ذمہ دار ریاست کا کردار ادا کررہے ہیں، دہشت گردوں کو ہم نے علیحدہ کردیا ہے، ہمیں مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ بلوچستان میں محرومی کے نام پر پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کو سازش قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے عوام سے کہا کہ وہ محتاط رہیں اور گمراہ عناصر کی حمایت نہ کریں۔ ہمیں مظلوم کے ساتھ کھڑا ہونا ہے۔ بلوچستان میں محرومی کے نام پر پھیلائے جانے والے پروپیگنڈے کو سازش قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے عوام سے کہا کہ وہ محتاط رہیں اور گمراہ عناصر کی حمایت نہ کریں۔ والدین کو ہدایت کی گئی کہ اپنے بچوں پر کڑی نظر رکھیں۔ پریس کانفرنس کے دوران ہی بیوٹم یونیورسٹی کے لیکچرر ڈاکٹر عثمان قاضی نے اعتراف کیا کہ وہ دہشتگردانہ کارروائیوں کے لیے سہولت کاری کرتا رہا، ٹیلی گرام کے ذریعے اہداف دیے جاتے اور ہتھیار فراہم کیے جاتے تھے، لیکچرار نے کہا کہ اس نے ملک سے غداری کی ہے، لیکچرار 18 ویں گریڈ میں تعینات ہے، اس کی اہلیہ سرکاری ملازم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ تحقیقات جاری ہیں اور مزید پروپیگنڈا ٹولز اور دہشتگرد رابطے سامنے آئیں گے، بلوچستان میں منظم انداز میں پاکستان کے خلاف سازش کی جاتی ہے اور قومی دھارے میں شامل سیاسی جماعتوں میں بھی ابہام پیدا کیا جاتا بلوچستان میں منظم انداز میں پاکستان کے خلاف سازش کی جاتی ہے اور قومی دھارے میں شامل سیاسی جماعتوں میں بھی ابہام پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بی ایل اے اور مجید بریگیڈ معصوم افراد کو برین واش کرکے خودکش حملہ آور بناتے ہیں، قاضی عثمان خود مجید بریگیڈ کا لیڈر تھا اور اس نے سرکاری وظیفے پر پاکستان سٹڈیز میں پی ایچ ڈی بھی کررکھی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گرد معصوم بچوں اور مسافروں کو نشانہ بنارہے ہیں اور اس کے خلاف حکمت عملی اب مختلف ہوگی، گمراہ کن عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا تاہم اجتماعی سزا کے حق میں نہیں ہیں تاکہ قانون کی بالادستی اور انصاف کو یقینی بنایا جاسکے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 24

بلوچستان میں دہشت گردی کا منصوبہ ناکام

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس نے یہ حقیقت آشکار کی ہے کہ دشمن قوتیں منظم منصوبہ بندی کے ساتھ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے درپے ہیں۔ خودکش حملہ آور کا تعلیمی ادارے سے وابستہ ہونا اس المیے کی طرف اشارہ ہے کہ نفرت اور شدت پسندی کا زہر ہماری نصابی و تدریسی فضا تک میں رسائی حاصل کر چکا ہے۔ یہ پہلو خاص طور پر تشویشناک ہے کہ ایک لیکچرار طلبہ کو ورغلا کر دہشت گردی کے راستے پر ڈالنے میں ملوث رہا۔ یہ نہ صرف تعلیمی اداروں کی ساکھ پر سوال ہے بلکہ ہمارے سماجی اور خاندانی ڈھانچے کے کمزور ہونے کی بھی دلیل ہے۔ جب شدت پسند عناصر اپنے گھروں پر دہشت گردوں کا علاج کرتے اور ان کی پناہ گاہ بنتے ہیں تو اس سے یہ تاثر مضبوط ہوتا ہے کہ دہشت گردی محض چند افراد کا نہیں بلکہ ایک منظم نیٹ ورک کا نام ہے۔ ریاستی اداروں نے یقینی طور پر ایک بڑی تباہی ٹال دی، مگر اصل کام اس کے بعد شروع ہوتا ہے۔ والدین، اساتذہ اور معاشرے کے سرکردہ افراد کو اپنی ذمہ داری قبول کرنا ہوگی۔ جب تک عسکریت پسندوں کے گھرانے خاموشی سے ان کی پشت پناہی کرتے رہیں گے، شدت پسندی کی جڑیں کاٹنا ممکن نہیں ہوگا۔ دشمن پاکستان مخالف پروپیگنڈا ہمیں الجھانے کی کوشش کرے گا، لیکن اگر ریاست اور عوام ایک ساتھ کھڑے ہوں تو ایسی سازشیں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ اجتماعی شعور اور بیداری سے جیتی جاتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 25

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مضر صحت اشیائے خورد ونوش کی فروخت کے خلاف کریک ڈاؤن، احسن اقدام!

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضر صحت اشیائے خورد ونوش تیار کرنے والوں کے خلاف کوئٹہ شہر اور سملی کچلاک میں کریک ڈاؤن کے دوران دو آئسکریم قلفی بنانے والے غیر قانونی کارخانے اور ایک واٹر پلانٹ سیل کر دیا گیا۔ ڈائریکٹر آپریشنز محمد ریاض ناصر کے مطابق، قلفی کارخانوں میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات کے ساتھ ساتھ غیر معیاری اور مضر صحت اجزاء کا استعمال کیا جا رہا تھا۔ معائنہ کے دوران انکشاف ہوا کہ قلفیاں تیار کرنے کے لیے آلودہ پانی اور غیر معیاری رنگوں کا استعمال کیا جا رہا تھا جبکہ مختلف خام و تیار اشیاء بھی غیر صحت بخش حالات میں رکھی گئیں تھیں جو کہ براہ راست عوام، بالخصوص بچوں کی صحت کے لیے سنگین خطرہ تھا۔ اسی طرح سملی کچلاک کے علاقے میں سیل کردہ واٹر پلانٹ میں کسی قسم کی لیبارٹری رپورٹس موجود نہیں تھیں۔ پلانٹ غیر رجسٹر پایا گیا جبکہ بوتل بند پانی جعلی کمپنیوں کے لیبل لگا کر تیار و سپلائی کیا جا رہا تھا۔ مزید برآں پلانٹ میں کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کا بھی کوئی مؤثر انتظام موجود نہیں تھا جو فوڈ سیفٹی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عوام کی صحت سے کھلواڑ کرنے والوں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں۔ مضر صحت اور غیر معیاری خوراک تیار کرنے والے عناصر کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی اولین ترجیح عوام کو محفوظ اور صحت بخش خوراک کی فراہمی ہے۔ صحت دشمن عناصر کے خلاف اتھارٹی کے بلا امتیاز اقدامات کا مقصد ناقص خوراک کا خاتمہ اور فوڈ سیفٹی کے بہتر معیار کو فروغ دینا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل نے والدین اور شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ گھروں کے باہر اور گھروں میں استعمال ہونے والی اشیاء کی لیبلنگ، رجسٹریشن اور معیار کو ضرور چیک کریں اور کسی بھی شکایت یا مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوڈ اتھارٹی کی ہیلپ لائن پر دیں۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اشیاء کی فروخت کے خلاف کریک ڈاؤن خوش آئند عمل ہے اس تسلسل کو جاری رکھا جائے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں بھی غیر معیاری غذائی اجناس سمیت دیگر اشیاء سے عوام کو محفوظ بنانے کیلئے چیک اینڈ بیلنس ضروری ہے۔ انسانی صحت سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں جو محض اپنے منافع کیلئے شہریوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 26

کوئٹہ کے شہری مسائل: وزیراعلیٰ بگٹی کی ہدایات واحکامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر اس بات کی ہدایت وتاکید کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور جتنے بھی ترقیاتی منصوبے ہیں ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ صوبے کا مرکزی شہر ہے اس کے ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دیئے۔ اجلاس جس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور دیگر حکام شریک تھے میں کوئٹہ شہر کی مجموعی ترقی، سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے مستقل حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت اب تک 6 منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں جبکہ مزید چھ منصوبے رواں سال دسمبر تک پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گے۔ ان منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری، شہری سہولیات کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کے حسن میں اضافے کے اقدامات شامل ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ صوبے کا دل اور اہم ترین شہر ہے، اس لیے یہاں پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ ان کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور صوبائی دارالحکومت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور وقت پر ان کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے عزم اور ان کی جانب سے دی گئی ہدایات واحکامات کو سراہتے ہیں وزیراعلیٰ کی ہدایات واحکامات کے عین مطابق ضروری ہے کہ نہ صرف کوئٹہ بلکہ اندرون صوبہ جہاں جہاں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں ان کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے بلوچستان کا ایک المیہ یہ رہا ہے کہ یہاں ماضی میں حکومتوں نے خطیر اخراجات کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد تو رکھا مگر ان منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی نتیجہ ہمارے سامنے ہے کہ آج ہمارا صوبہ ترقی کے [illegible] میں باقی صوبوں سے کافی پیچھے رہ گیا کوئٹہ کا جہاں تک تعلق ہے [illegible] کے حوالے سے ماہرین بھی اس بات کی نشاندہی کرتے آئے ہیں ہم بھی انہی صفحات اور انہی سطور میں متعدد بار اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں اور یہ عین حقیقت بھی ہے کہ بلوچستان کا مرکزی اور سب سے بڑا شہر ہونے کے ناطے کوئٹہ کو جو توجہ ملنی چاہیے تھی وہ نہیں ملی جب سے بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملا ہے کوئٹہ شہر کی اہمیت اور اس پر آبادی کے دباؤ میں غیر معمولی اضافے کا سلسلہ شروع ہوا جو ہنوز جاری ہے اس دوران شہر کی تعمیر وتوسیع اور ترقی نیز یہاں کے عوام کو بہتر سے بہتر شہری سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے جو اقدامات اٹھائے جانے چاہیے تھے وہ نہیں اٹھائے گئے جس کی وجہ سے شہر کے چھوٹے چھوٹے مسائل بھی بڑھ کر گھمبیر شکل اختیار کر گئے اب بھی جو صورت احوال ہے وہ کسی بھی صورت اطمینان بخش نہیں کہلائی جا سکتی البتہ یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہیے کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ میں شامل منصوبوں کی بدولت اب شہر کا نقشہ بدل رہا ہے اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز کے اجلاس میں بالکل بجا اور عین مبنی برحقیقت بات کہی ہے کہ کوئٹہ پورے صوبے کا دل ہے۔ کوئٹہ کی اپنی ایک تاریخی اہمیت بھی ہے جو انگریز دور بلکہ اس سے بھی پیچھے جائیں زمانہ قدیم سے چلی آ رہی ہے مابعد انگریز دور حکومت میں اس شہر کو ایک نیا رنگ روپ ملا منصوبہ بندی کے ساتھ عمارتوں کی تعمیر ہوئی ٹاؤن پلاننگ کو اہمیت حاصل رہی انیس سو پینتیس کے تباہ کن زلزلے میں جب یہ شہر ملیا میٹ ہوا تو فقط دو برسوں کے اندر انگریز حکومت نے بلڈنگ کوڈ اور دیگر ضروری قوانین کا اجراء کر کے ان پر سختی کے ساتھ عمل پیرا ہوتے ہوئے شہر کی تعمیر کی تب اس شہر کو فقط پچاس ہزار نفوس کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا جس پر آج کئی ملین انسان سانس لیتے ہیں قیام پاکستان کے بعد بھی حالات ٹھیک چلتے رہے حتیٰ کہ ستر کے عشرے میں جب بلوچستان کو صوبے کا درجہ ملا اور کوئٹہ صوبائی دارالحکومت بنا اسی دوران ہمارے دونوں ہمسایہ ممالک میں انقلابات آئے ایک طرف اندرون بلوچستان سے لوگوں کا روزگار تعلیم اور بہتر مستقبل کے لئے کوئٹہ کا رخ کرنا اوپر سے ہمسایہ ممالک سے مہاجرین کی آمد اور سونے پہ سہاگہ یہ کہ اسی دوران ہم نے شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر کوئی مناسب پلاننگ نہیں کی نتیجہ یہ نکلا کہ فقط دو تین عشروں کے بعد ہی کوئٹہ جو کسی زمانے میں لٹل لندن کہلاتا تھا مسائل کی آماجگاہ بن گیا ایسے میں گزشتہ پانچ چھ برسوں کے دوران شہری مسائل کے حل کے لئے جو نمایاں اور قابل ستائش کام کئے گئے ہیں ان میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کا اجراء بھی شامل ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام زیر تکمیل منصوبوں کی بروقت تکمیل پر توجہ مرکوز کی جائے اور معیار کے ساتھ منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

[illegible] ت نہ لیے تو آنے والی نسلوں کو صرف تاریخ کی کتابوں میں ہی یہ سننے کو ملے گا کہ کبھی کوئٹہ میں پانی بہتا تھا۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 07

صوبائی دارالحکومت مسائل کی آماجگاہ
صاف پانی کی شدید قلت، ٹینکر مافیا کا راج

بلوچستان کا دل کہلانے والا شہر کوئٹہ اپنی خوبصورت وادیوں، پہاڑوں اور معتدل آب و ہوا کی وجہ سے تاریخی طور پر ایک منفرد شناخت رکھتا ہے۔ لیکن حالیہ برسوں میں یہ شہر ایک ایسے بحران سے دوچار ہے جو عوامی صحت، معیشت اور معاشرتی ڈھانچے کو بری طرح متاثر کر رہا ہے "صاف پانی کی قلت" یہ مسئلہ اب صرف روزمرہ کی پریشانی نہیں بلکہ ایک سنگین انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ شہر میں پانی کی قلت کی وجوہات متنوع ہیں، لیکن سب سے نمایاں وجوہات میں بارشوں میں کمی اور برف باری کے اوقات و مقدار میں غیر معمولی تبدیلی نے قدرتی آبی ذخائر کو بری طرح متاثر کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے، اور ماہرین کے مطابق بعض علاقوں میں یہ سطح 1.5 سے 2 میٹر فی سال کم ہو رہی ہے۔ صاف پانی کی مانگ میں سالہا سال اضافہ ہو رہا ہے جس کی بڑی وجہ شہر کی آبادی میں غیر معمولی بھی ہے جبکہ اس مسئلے سے نمٹنے کیلئے آبی وسائل میں اضافہ یا ان کا تحفظ نہیں کیا جا سکا ہے۔ شہر میں گھریلو، صنعتی اور زرعی سطح پر پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے کوئی مضبوط قانون یا عملی منصوبہ موجود نہیں۔ بہت سے علاقوں میں اب بھی غیر ضروری بورنگ اور بغیر میٹر کے پانی کا استعمال عام ہے۔ شہر میں پانی کی پائپ لائنیں پرانی اور لیکج سے بھرپور ہیں، جس کی وجہ سے 30 تا 40 فیصد پانی راستے میں ہی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس وقت کوئٹہ شہر کے بیشتر علاقوں میں پانی کی فراہمی ہفتے میں ایک یا دو بار ہوتی ہے، اور بعض علاقوں میں تو شہریوں کو پینے کے پانی کے لیے کئی کلومیٹر دور جانا پڑتا ہے۔ اس کمی کا فائدہ ٹینکر مافیا اٹھا رہا ہے، جو پانی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔ عام آدمی کے لیے یہ اخراجات برداشت کرنا مشکل ہے۔ پانی کی کمی کے باعث نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ صنعتیں، کاروبار اور زراعت بھی بحران کا شکار ہیں۔ آلودہ پانی کے استعمال سے ہیضہ، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس جیسی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں بھارتی پارلیمنٹ میں ایک اہم بریفنگ دی گئی، جس میں بھارت نے واضح کیا کہ وہ انڈس واٹر ٹریٹی کے تحت پاکستان کو ملنے والے پانی کو معطل رکھے گا۔ بھارتی وزیرِ خارجہ نے کہا کہ یہ معاہدہ صرف اس وقت بحال ہوگا جب پاکستان "دہشت گردی کی حمایت" ترک کرے۔ ساتھ ہی اعلان کیا گیا کہ پاکستان کو ملنے والا پانی بھارت اپنی اندرونی ضرورتوں، خصوصاً راجستھان کینال، کے لیے استعمال کرے گا۔ یہ اعلان پاکستان کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ہے، کیونکہ دریائی پانی کی کمی براہ راست بلوچستان اور خصوصاً کوئٹہ جیسے پہلے سے خشک علاقوں کو متاثر کرے گی۔ اس صورتحال میں اگر ہم نے مقامی سطح پر پانی کے تحفظ اور متبادل ذرائع پر کام نہ کیا تو آنے والے برسوں میں بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔

پانی زندگی کی ایک بنیادی اکائی ہے۔ پانی کے بحران پر قابو پانے کے لیے حکومت کو فوری اور دیرپا اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ کوئٹہ اور اس کے نواحی علاقوں میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے ڈیمز بنائے جائیں تاکہ بارش اور برف پگھلنے کا پانی ضائع ہونے کے بجائے محفوظ کیا جا سکے۔ پانی کے بے تحاشا اخراج کو روکنے کے لیے بورنگ پر کنٹرول اور میٹرنگ سسٹم لازمی کیا جائے۔ گہرے ٹیوب ویلز کے بجائے ری چارج ویل سسٹم متعارف کرایا جائے تاکہ بارش کا پانی زمین میں واپس جا سکے۔ پانی کی ترسیل کے لیے موجودہ پائپ لائنوں کی مکمل مرمت اور تبدیلی کی جائے تاکہ لیکج اور چوری سے بچا جا سکے۔ صنعتوں اور کھیتوں میں ڈرپ اریگیشن، اسپرنکلر سسٹم، اور ری سائیکلنگ پلانٹس کو فروغ دیا جائے۔ عوام میں پانی کی اہمیت اور بچت کے بارے میں شعور اجاگر کیا جائے۔ اسکولوں، کالجوں اور کمیونٹی سنٹرز میں پانی کے استعمال سے متعلق تربیتی پروگرام شروع کیے جائیں۔ پانی کے ضیاع، چوری اور غیر قانونی کنکشن پر سخت سزائیں مقرر کی جائیں۔ حکومت کو صرف منصوبے بنانے پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے، بلکہ ان پر شفاف اور بروقت عمل درآمد بھی یقینی بنانا چاہیے۔ واسا اور دیگر متعلقہ اداروں کو جدید ٹیکنالوجی، فنڈز اور تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ پانی کی فراہمی اور بچت کے نظام کو بہتر بنا سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، بین الاقوامی اداروں جیسے ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے تکنیکی اور مالی معاونت حاصل کر کے جدید آبی منصوبے شروع کیے جا سکتے ہیں۔ کوئٹہ میں پانی کی قلت صرف ایک مقامی مسئلہ نہیں رہا بلکہ یہ قومی سلامتی اور پالیسی کا حصہ بن چکا ہے۔ بھارتی پالیسی میں تبدیلی سے خطے میں پانی کی دستیابی پر دباؤ مزید بڑھے گا، اور کوئٹہ جیسے شہر سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت، ادارے اور عوام مل کر ایک جامع حکمت عملی تیار کریں، جس میں پانی کے موجودہ ذرائع کا تحفظ، متبادل ذرائع کی تلاش، اور قانونی و سماجی اصلاحات شامل ہوں۔ اگر آج ہم نے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو آنے والی نسلوں کو صرف تاریخ کی کتابوں میں ہی یہ سننے کو ملے گا کہ کبھی کوئٹہ میں پانی بہتا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 20 AUG 2025 Page No. 28

سیلاب متاثرین کیلئے بلوچستان حکومت کا امدادی سامان روانہ!

خیبرپختونخوا کے بعض علاقوں اور گلگت بلتستان میں حالیہ تباہ کن اور طوفانی بارشوں سے بہت زیادہ جانی و مالی نقصان ہوئے ہیں ان میں سینکڑوں افراد جاں بحق ہوچکے اور اس طرح مالی نقصانات بھی بہت زیادہ ہوئے ہیں۔بارشوں کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کئی گھروں کو بہا کر لے گئے جس کے باعث کئی خاندان بے گھر ہوگئے ہیں۔خطرناک تباہی میں ان علاقوں کے لوگ کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں۔اس لیے ان کو خوراک سمیت دیگر اہم ضروری اشیاء کی ضرورت ہے۔گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر حکومت بلوچستان کی جانب سے گلگت بلتستان کے 1500 اور خیبرپختونخوا کے ایک ہزار متاثرہ خاندانوں کے لیے امدادی سامان بھجوادیا گیا ہے۔اس امدادی کھیپ میں بنیادی ضروریات کی اشیاء اور نان فوڈ آئٹمز شامل ہیں جو متاثرہ خاندانوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان حکومت مشکل کی اس گھڑی میں گلگت بلتستان اور خیبرپختونخوا کے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔سیلاب متاثرین بھائیوں کی مدد دراصل بلوچستان حکومت کی انسانی ہمدردی اور یک جہتی کا عملی اظہار ہے۔بلوچستان کے لوگ اپنے دکھ درد اور وسائل متاثرہ صوبوں کے ساتھ بانٹنے کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان نے اس موقع پر کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے لیے بھجوایا جانے والا سامان اعلیٰ معیار کا ہے اور اس میں وہ اشیاء شامل کی گئی ہیں جو ان کی ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی ہر ممکن مدد حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے اور متاثرہ خاندانوں کو اکیلا نہیں چھوڑا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر حکومت بلوچستان کی جانب سے گلگت بلتستان اور خیبرپختونخوا کے سیلاب متاثرہ عوام کے لیے امدادی سامان بھجوانا بلاشبہ قابل تعریف اقدام اور انسانی ہمدردی کا اظہار ہے۔حکومت بلوچستان نے یہ اقدام اٹھا کر واضح کردیا ہے کہ ملک کے صوبے کسی بھی قدرتی آفت سے متاثر ہونے والے اپنے بھائیوں کی ہر ممکن امداد کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں اور متاثرین سیلاب کو وہ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی اور ان سے اس سلسلے میں مکمل یک جہتی کا اظہار کرتی ہے۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ پیغام بھی قابل تحسین ہے جس میں انہوں نے متاثرہ خاندانوں کا اکیلا نہ چھوڑنے کی بات کی ہے۔

...ols to adapt, from transitioning to ...rn, water-efficient farming techniques. A robust early warning system, coupled with a well-funded disaster management authority, is no longer a luxury but an absolute necessity.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2025 Page No. 29

Frontline of Climate Collapse

Balochistan is also extremely vulnerable to climate change due to its arid and semi-arid geography, over-reliance on a fragile agricultural sector, and a lack of resilient infrastructure. The 2022 floods is a stark reminder of the Balochistan 's susceptibility to extreme weather events. To remain safe, Balochistan must implement both long-term and immediate remedial measures, focusing on water management, climate-resilient agriculture, and enhanced disaster preparedness. Balochistan became one of the earliest and most severe victims of climate change in South Asia. Floods devastation of 2022 is evident how vulnerable the region is to extreme weather events. From unexpected cloudbursts and erratic rainfall to rapidly melting glaciers and prolonged droughts, Balochistan is facing a multi-dimensional climate crisis that threatens its fragile ecosystem, economy, and human settlements. The province's geographical and climatic conditions make it particularly susceptible to environmental degradation. Unlike other parts of Pakistan that receive consistent monsoon rains, Balochistan relies heavily on seasonal precipitation and underground water reserves. Rising global temperatures have disrupted weather patterns, leading to either extreme droughts or sudden, catastrophic floods. The 2022 torrent, which submerged vast areas, destroyed infrastructure, and displaced thousands, was a direct consequence of these shifting climatic conditions. While Balochistan itself does not have glaciers, the melting of glaciers in neighboring regions like GB and AJK Pakistan increases river flows, leading to sudden flash floods. The province's dry terrain cannot absorb excess water, resulting in destructive flooding that wipes out villages, roads, and farmlands. Climate change has disrupted traditional rainfall cycles. Instead of steady, seasonal rains, Balochistan now experiences erratic downpours that cause flash floods, followed by extended dry spells.

This unpredictability makes farming nearly impossible and strains water management systems. Balochistan is already one of the hottest regions in Pakistan, and temperatures are rising further due to global warming. Increased heat leads to desertification, where fertile land turns barren. This not only reduces agricultural output but also triggers dust storms and worsens air quality. The coastal areas of Balochistan, including Gwadar, are at risk due to rising sea levels. Saltwater intrusion contaminates freshwater sources, while cyclones and storm surges threaten coastal communities. The damage to fisheries and mangrove forests further endangers livelihoods. To mitigate the worst effects of climate change, Balochistan must adopt both short-term disaster response strategies and long-term sustainability plans to improve water management. Building small dams, ponds, and underground storage systems can capture monsoon rains for use during dry periods. Modern irrigation techniques should replace flood irrigation to conserve water. Artificial recharge projects can help replenish depleting groundwater reserves. Planting drought resistant trees is also necessary, reforestation efforts can prevent soil erosion and reduce heat impacts. Coastal mangroves act as natural barriers against storms and must be preserved.

Farmers should shift to crops like millet and sorghum that require less water. Organic farming and agroforestry can improve soil health and water retention. The time for half-measures and empty promises is over. Balochistan needs an urgent and comprehensive action plan. This plan must prioritize investment in water infrastructure, including the construction of small dams and the revival of traditional systems. It must empower local communities with the knowledge and tools to adapt, from transitioning to drought-resistant crops to adopting modern, water-efficient farming techniques. A robust early warning system, coupled with a well-funded disaster management authority, is no longer a luxury but an absolute necessity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 20 AUG 2025 Page No. 30

مسائل کے حل کے لیے صوبے میں اصلاحات کے عمل کا آغاز

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

برآنے والی حکومت نے بلوچستان کے احساس محرومی، پسماندگی اور غربت کے خاتمے کے دعوے کیے تاہم یہاں کی سیاسی جماعتوں اور عوام کو ہمیشہ یہ شکوہ رہا ہے کہ وفاق میں برسر اقتدار آنے والی جماعتیں جیسے ہی حکومت میں آتی ہیں بلوچستان ان کی ترجیحات میں شامل نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی قوم پرست جماعتیں ان وعدوں کی بنیاد پر وفاق میں ان کی حمایت کرتی ہیں اور جب یہ وعدے وفا نہیں ہوتے تو وہ بالآخر ان کی حمایت سے ہاتھ اٹھا لیتی ہیں۔ یہ سب کچھ گزشتہ کئی دہائیوں سے بلوچستان کے ساحلی علاقے گوادر کے عوام کے ساتھ بھی ہوتا چلا آرہا ہے۔

گوادر جسے سی پیک منصوبے کا جھومر قرار دیا جاتا رہا ہے وہاں کے مکین پانی جیسی بنیادی سہولت کیلئے بھی احتجاجی تحریکیں چلاتے آرہے ہیں۔ تاہم حالیہ دنوں میں وزیراعظم شہباز شریف نے گوادر کے آبی مسائل کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں وزیراعظم نے گوادر کے پانی اور بجلی کے مسائل کے دیرپا حل کیلئے وفاقی وزیر پاورڈویژن، منصوبہ بندی کمیشن اور متعلقہ سیکرٹریز کو 15 اگست کو گوادر پہنچنے کی ہدایت کرتے ہوئے احکامات جاری کیے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشاورت سے گوادر کے شہریوں کو بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعظم کی توجہ گوادر کی جانب مبذول کراتے ہوئے بتایا کہ برقی عدم استحکام اور ایران سے بجلی کی بندش کے باعث ڈی سیلینیشن پلانٹ کی بلاتعطل فعالیت میں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ خضدار سے گوادر قومی گرڈ لائن کی ناقص منصوبہ بندی کے سبب وولٹیج مستحکم نہیں رہتا۔ انہوں نے زور دیا کہ گوادر کے پانی کے مسائل کے پائیدار حل کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جائے۔ خضدار تا گوادر نیشنل گرڈ لائن کا از سر نو جائزہ لے کر اصلاحات کی جائیں۔ پاور ہاؤس اور جنریٹر کے ذریعے ڈی سیلینیشن پلانٹ چلانے کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں۔

اجلاس میں وزیراعلیٰ نے گوادر کے آبی مسائل اور جاری اقدامات کے متعلق وزیراعظم کو تفصیلی بریفنگ بھی دی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق موجودہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی وخوشحالی

کیلئے سنجیدگی سے اقدامات کررہی ہے، جس کی واضح مثال حالیہ دنوں میں بلوچستان کے قوم پرست رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی وزیراعظم سے ملاقات ہے۔ وزیراعظم نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو واضح طور پر یہ یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان موجودہ وفاقی حکومت کی پہلی ترجیح ہے۔ بلوچستان میں عوام کی فلاح و بہبود، ترقی خوشحالی اور پسماندگی کے خاتمے کیلئے وفاقی حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

دوسری جانب صوبے میں بھی اصلاحات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی کارکردگی کو بہتر اور فعال بنانے کیلئے برق رفتاری سے اقدامات کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جھالاوان میڈیکل اور ہسپتال کے زیرالتواء منصوبے کا نوٹس لیتے ہوئے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو عہدے سے ہٹا کر منصوبے کی تعمیر کا کام محکمہ مواصلات وتعمیرات کے سپرد کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو از سر نو پی سی ون تشکیل دے کر منصوبے پر فوری کام تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔ واضح رہے کہ جھالاوان میڈیکل کالج سے دو بیچ فارغ التحصیل جبکہ 400 طلباء زیرتعلیم ہیں۔ منصوبے میں تاخیر سے نہ صرف طلباء کے مسائل میں اضافہ ہو رہا تھا بلکہ ان کا مستقبل بھی داؤ پر لگا ہوا تھا۔

سیاسی مبصرین کے مطابق جھالاوان میڈیکل کالج اور ہسپتال کی بروقت تکمیل سے نہ صرف علاقے میں طبی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی بلکہ مستقبل میں اس ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے طلباء سے صوبے میں طب کے شعبے میں ڈاکٹروں اور ماہرین صحت کی جو کمی ہے وہ بھی کافی حد تک پوری ہوگی۔ ان مبصرین کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے صحت، تعلیم، آبی وسائل سمیت دیگر شعبوں پر خصوصی توجہ مبذول کررکھی ہے اور وہ ہنگامی بنیادوں پر ان شعبوں کی کارکردگی کی نگرانی کرتے ہوئے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر انداز میں حکمت عملی مرتب کر رہے ہیں جس کیلئے ان شعبوں سے وابستہ وزراء، مشیر، بیوروکریٹس کو بھی وہ ایک پیج پر لانے اور ان شعبوں کی ترقی سے عوام کو براہ راست مستفید کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ وفاق اور صوبے کی بلوچستان پر بھرپور توجہ کے ساتھ ساتھ ملکی و صوبے کی قوم پرست جماعتوں نے بھی صف بندی کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے اور بلوچستان کے علاوہ خیبرپختونخوا کے مسائل پر تیسری آل پارٹیز کانفرنس 17 اگست کو اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اس سے قبل عوامی نیشنل پارٹی نے کے پی کے اور بعد ازاں بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں آل پارٹیز کانفرنس جسے قومی جرگے کا نام دیا گیا تھا کا انعقاد کیا جبکہ تحریک تحفظ آئین پاکستان کے پلیٹ فارم سے بھی 31 جولائی اور یکم اگست کو اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔ بظاہر یہ آل پارٹیز کانفرنس دو مختلف پلیٹ فارم سے منعقد کی گئیں تاہم ان میں بلوچستان اور کے پی کے مسائل پر خصوصی توجہ دی گئی۔

دونوں صوبوں کے مسائل پر نہ صرف وہاں کی قومی قیادت کو بھرپور اظہار رائے کا موقع دیا گیا بلکہ ان کی تجاویز کو اعلامیہ کا بھی حصہ بنایا گیا۔ آل پارٹیز کانفرنس نے پاکستان، بالخصوص خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں جاری بدامنی، دہشت گردی اور آئینی حقوق کی پامالی کو ماضی کی ناقص داخلی و خارجی پالیسیوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ جمہوریت، آئین کی بالادستی اور صوبوں کے جائز حقوق کے بغیر پاکستان میں پائیدار امن و ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ آل پارٹیز کانفرنس نے 18 ویں آئینی ترمیم پر اس کی اصل روح کے مطابق مکمل عمل درآمد، معدنیات اور وسائل کے حوالے سے 18 ویں آئینی ترمیم کے مطابق صوبوں کے حقوق تسلیم، بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں اراضی کی غیر قانونی الاٹمنٹس اور انتقال کو منسوخ، بلوچستان میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کی مخالفت، لیویز کو جدید خطوط پر استوار کرنے، لاپتہ افراد کو بازیاب کر کے عدالتوں میں پیش کرنے، سیاسی قیدیوں کی فوری رہائی، سرحدی تجارت کو صوبوں کے دائرہ اختیار میں لانے کے مطالبات پیش کیے گئے۔ ●